ثنائی، ثلاثی، رباعی، خماسی، سداسی، سباعی من احادیث الرسول واقوال الصالحین

گلدستہ احادیث

مع

سنہرے اقوال



مرتب

محمد عظیم حاصلپوری

نظرثانی

شیخ محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ

مکتبہ اسلامیہ

ثُنائی، ثُلاثی، رُباعی، خماسی، سُداسی،

سُباعی من احادیث الرسول واقوالِ الصالحین

گلدستہ احادیث

مع

سنہرے اقوال

تالیف

محمد عظیم حاصلپوری

خطیب جامع مسجد تاج عقب

جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

نظر ثانی

الشیخ محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ

مدرس جامعہ محمدیہ

جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

آئی۔اے۔کیو۔ پرنٹنگ پریس چوہدری کالونی فیصل آباد روڈ اوکاڑہ

نام کتاب: گلدستہ احادیث مع سنہرے اقوال

نام مرتب: محمد عظیم بن غلام مصطفیٰ حاصلپوری

نظر ثانی: الشیخ محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ

تعداد: 1100

سن اشاعت: 2007ء

اہتمام: محمد ارشد ابو محذورہ

ملنے کے پتے:

1- مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لاہور

2- مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ

3- اسلامک بک سنٹر اڈا منتھار صادق آباد

4- سلیم ٹیلرز ماسٹر چک 75/F ڈاکخانہ 76/F حاصلپور

5- یونیک سٹڈی سنٹر 26 قائد اعظم کالونی عمر فاروق حاصلپور

6- زاہد مجید آٹا سٹورنزد غلہ منڈی حاصلپور پروپرائیٹر ساجد مجید

7- قاری عبدالرحمٰن عابد مدرسہ معاذ بن جبل ایجوکیشن ٹرسٹ (رجسٹرڈ) پاک ٹاؤن اللہ آباد وزیر آباد۔

8- مرکز اُم القریٰ طیبہ روڈ نزد لیڈر کالج جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

9- آئی۔اے۔کیو پرنٹنگ پریس نیو چودھری کالونی فیصل آباد روڈ اوکاڑہ۔

OOO

گفٹ دینے والے کا نام: ....

گفٹ وصول کرنے والے کا نام: ....

لینے کی تاریخ: ....

آئینہ مضامین

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

بَابُ الثُّنَائِی

دو دو چیزوں کا بیان

گلدستہ احادیث سے دو دو چیزیں

❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کہ دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکتی۔

❶ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

''وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر کی وجہ سے رو پڑی''

❷ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

''اور وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزاری''

(ترمذی' فضائل الجهاد' فی فضل الحرس فی سبیل الله (١٦٣٩) وصحيح الجامع الصغير (٤١١٣)

❁......❁......❁

❁ حضرت ابن عباس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: کیا میں تمہیں پناہ مانگنے والوں کی بہترین دعا نہ بتاؤں؟

صحابی نے عرض کیا' کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

❶ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

❷ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس

یہ دونوں سورتیں پناہ مانگنے والی ہیں

(نسائی ' الاستعاذة' باب الاستعاذة من عين الجان (٥٠٢٠)(٥٤٩٤)

نوٹ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آندھی اور طوفان وغیرہ کے وقت ان دو سورتوں کو پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو ان کے پڑھنے کی وصیت بھی فرمائی۔

(مشکوة للالبانی' فضائل القرآن (٢١٦٢)

❁......❁......❁

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

1. وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

"اور تمہارا الٰہ تو بس ایک ہے اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے۔"

(البقرة : ۱۲۳)

2. الٓمّٓ ۚ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

"الف لام میم، کوئی الٰہ نہیں مگر وہ زندہ اور تھامنے والا ہے۔" (آل عمران: ۱-۲)

(ترمذی، جامع الدعوات، باب فی ایجاب الدعا بتقدیم الحمد ......، (۳۴۷۸)

نوٹ: ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ جو بندہ اسم اعظم کے ساتھ دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتے ہیں۔

❀......❀......❀

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری لمحات میں یعنی بوقت وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام وصیت دو چیزوں کی فرمائی۔

1. الصَّلَاةُ — نماز (کی پابندی رکھنا)
2. وَمَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ — اور غلاموں کے متعلق اللہ سے ڈرنا

(ابن ماجہ، الوصایا، باب وھل أوی رسول صلی اللہ علیہ وسلم (۲۶۹۷) صحیح عندالالبانی ارواء الغلیل (۲۱۷۸)

❀......❀......❀

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو مری ہوئی چیزیں اور دو خون ہمارے لیے حلال کئے گئے ہیں دو مری ہوئی چیزیں (یعنی جو بغیر ذبح کے کھائی جا سکتی ہے) وہ یہ ہیں۔

1. فَالْجَرَادُ — ٹڈی
2. وَالْحُوْتُ — مچھلی

اور دو خون یہ ہیں:

1. فَالْكَبِدُ — جگر
2. وَالطِّحَالُ — تلی

(ابن ماجہ، الصید، باب ماقطع من البهيمه وهی حية (۳۲۱۸) الصحيحة (۱۱۱۸)

❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے جانوروں کی قربانی کرنے کا حکم دیا ہے۔

1. مُسِنَّةٌ دوندا (جس کے دودھ کے دانت گر چکے ہوں)
2. جَذَعَةٌ بھیڑ کا کھیرا بچہ جو ایک سال کا ہو

(مسلم' الأضاحی' باب سن الأضحية (۱۹۷۳)

❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے (وہ دو یہ ہیں)

1. الرَّاشِي رشوت دینے والا
2. وَالْمُرْتَشِي رشوت لینے والا

(ترمذی' الأحکام' باب ماجاء فی الراشی والمرتشی فی الحکم (۱۳۳۷) صحیح عند الألبانی

❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ اور قرآن دونوں روز قیامت بندے کے لیے سفارش کریں گے روزہ کہے گا:

1. أَيْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ

''اے میرے پروردگار! میں نے اسے دن میں کھانے (پینے) اور شہوات سے روکے رکھا تو اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔''

قرآن کہے گا:

2. مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ

''میں نے اسے رات سونے سے روکے رکھا تو اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ ان دونوں کی سفارش کو قبول فرما لیں گے۔

(مسند احمد (۲/۱۷٤) صحیح عند الحاکم (۱/٥٥٤)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۱ ((مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ))

''جس نے دو ٹھنڈے وقت کی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) ادا کیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

(بخاری ' الصلاۃ ' باب فضل صلاۃ الفجر ' (٥٧٤) ومسلم ' (٦٣٥)

❁......❁......❁

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھے (دو) چیزوں کی ضمانت دے دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

۱ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَابَيْنَ لَحْيَيْهِ — جو مجھے اپنی زبان کی ضمانت دے دے

۲ وَمَابَيْنَ رِجْلَيْهِ — اور جو مجھے اپنی شرمگاہ کی ضمانت دے دے

(بخاری ' الرقاق ' باب حفظ اللسان (٦٤٧٤)

❁......❁......❁

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کہ دو آدمیوں پر رشک کرنا جائز ہے۔

۱ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْكِتَابَ وَقَامَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ

''وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہو اور وہ راتوں کو بھی اس کی تلاوت کرتا اور عمل کرتا ہو۔''

۲ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَهُوَ يَتَصَدَّقُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

''وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال دے رکھا ہو وہ دن رات اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو۔''

(بخاری ' فضائل القرآن ' باب اغتباط صاحب القرآن (٥٠٢٥)

(ان دو آدمیوں کو دیکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ اے اللہ! ہمیں بھی قرآن کی نعمت

سے نوازتا کہ ہم بھی دن رات اس کی تلاوت کریں اور عمل کریں اور اسی طرح ایسے مالدار کو دیکھ کر بھی رشک کیا جا سکتا ہے کہ اے اللہ! ہمیں بھی اتنا مال دے دے کہ تیری راہ میں خرچ کرتے رہیں)

❁......❁......❁

❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز جناب جبرائیل نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے اوپر سے دروازہ کھلنے کی زوردار آواز سنی اپنا سر اٹھایا اور نبی کریم ﷺ کو بتایا کہ یہ آسمانوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا' اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا ہے جو آج سے پہلے کبھی زمین پر نازل نہیں ہوا اس نے آپ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے اور کہا ہے کہ آپ ﷺ کو دو نور مبارک ہوں۔ آپ ﷺ سے پہلے یہ نور کسی نبی کو عطا نہیں کئے گئے (وہ یہ ہیں)

1. فَاتِحَةُ الْكِتَابِ سورة فاتحہ
2. وَخَوَاتِيمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ سورة بقرہ کی آخری دو آیات

مزید فرمایا کہ جو شخص یہ دو آیات پڑھے گا اسے اس کی مانگی ہوئی چیز ضروری دی جائے گی۔

(مسلم' فضائل القرآن' باب فضل الفاتحہ و خواتیم سورة البقرہ (١٨٧٧)

❁......❁......❁

❁ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ))

''جس نے رات کے وقت (یعنی سوتے وقت) سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لیں وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔''

(بخاری' فضائل القرآن' باب سورة البقرة (٥٠٠٩)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ هٰذَا ثُمَّ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهٗ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ))

''جو شخص میری طرح ایسا وضو کرے' پھر دو رکعت نماز پڑھے جس میں وہ اپنے نفس سے کوئی بات نہ کرے' تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔''

(بخاري' الوضوء' باب الوضوء ثلاثا ثلاثا(١٥٩))

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَ وَجْهِهٖ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ))

''جو مسلمان آدمی خوب اچھی طرح وضوء کرے' پھر کھڑا ہو کر دل اور منہ سے (ظاہری اور باطنی طور پر) متوجہ ہو کر دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔''

(مسلم' الطهارة' باب الذكر المستحب عقب الوضوء(٥٥٣))

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: کہ میں اپنے دو پڑوسیوں میں سے کس کی طرف ہدیہ بھیجوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ''اس کی طرف ہدیہ بھیجو جس کا دروازہ تمہارے زیادہ قریب ہے۔''

(بخاري' الأدب' باب حق الجوار في قرب الابواب(٦٠٢٠))

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو (معاملے کا فیصلہ کرنے کے متعلق فرمایا' اے علی رضی اللہ عنہ) جب دو جھگڑنے والے تیرے پاس فیصلے کے لیے آئیں تو کسی ایک کے حق میں اس وقت تک فیصلہ نہ کرنا جب تک کہ دوسروں کی بات نہ سن لو' اس سے تمہیں

معلوم ہو جائے گا کہ تم نے فیصلہ کیسے کرنا ہے؟

(ابو داؤد' القضاء' باب کیف القضاء (۳۵۸۲) صحیح' ارواء الغلیل (۸/۲۲۶)

❀......❀......❀

❀ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ عَلَى غَائِطِهِمَا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذٰلِكَ))

''دوران قضائے حاجت دو شخص باہم گفتگو نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس فعل پر ناراض ہوتے ہیں۔''

(ابو داؤد' کتاب الطھارۃ' باب کراھیۃ الکلام عندالخلاء وابن ماجہ (۳۴۲) 'الصحیحہ (۳۱۲۰)

❀......❀......❀

❀ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِّنَ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَلِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ))

''جس شخص نے کسی چیز کا جوڑا (یعنی دو دو چیزیں) اللہ کی راہ میں خرچ کیا تو اسے (جنت میں داخلے کے لئے) جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔''

(بخاری' المناقب' باب قول النبی لو کنت متخذا خلیلا (۳۶۶۶) و مسلم (۱۰۲۷)

❀......❀......❀

❀ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں ہرگز میری شفاعت نہیں پہنچے گی۔

1. إِمَامٌ ظَلُوْمٌ غَشُوْمٌ — ظالم وغاصب حکمران
2. وَكُلُّ غَالٍ فَارِقٌ — اور ہر خائن اور دین سے نکل جانے والے شخص

✿ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو وقتوں کی دعائیں رد نہیں کی جاتیں۔

❶ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ — اذان کے وقت

❷ وَعِنْدِ الْبَأْسِ حِيْنَ يُلْحِمُ بَعْضُهُ بَعْضًا

اور اس وقت جب گھمسان کی لڑائی جاری ہو

(ابو داؤد 'الجهاد' باب الدعاء عند اللقاء (٢٥٤٠)

✿......✿......✿

✿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر تو ہلکے ہیں لیکن ترازو میں بھاری ہیں۔ اور رحمٰن کو بہت محبوب ہیں (وہ کلمے یہ ہیں)

❶ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ — پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ

❷ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ — بزرگی والا اللہ پاک ہے

(بخاری' الدعوات' باب فضل التسبیح (٦٤٠٦) و مسلم (٢٦٩٤)

✿......✿......✿

✿ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل اشیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: (یہ دو چیزیں افضل ہیں)

❶ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ — افضل ذکر لا الہ الا اللہ ہے

❷ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ — اور افضل دعا الحمد للہ کہنا ہے

(ترمذی' الدعوات' باب ماجاء أن دعوة المسلم مستجابة' (٣٣٨٣) والصحیحة (٦٤)

✿......✿......✿

✿ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دو چیزوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

❶ فِي الْخَيْلِ — گھوڑے میں

❷ وَالرَّقِيْقِ — اور غلام میں

(بخاری' الزکاة' باب لیس علی المسلم فی فرسه صدقة (١٤٦٣) وابو داود (١٥٩٤)

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا! مسکین پر صدقہ کرنے میں صرف صدقے کا ثواب ملتا ہے جبکہ رشتہ دار پر صدقہ کرنے سے دو چیزوں کا ثواب ہوتا ہے۔

1. صَدَقَةٌ صدقے کا
2. وَصِلَةٌ اور صلہ رحمی کا

(ترمذی ' الزکاۃ' باب ماجاء فی الصدقة علی ذی القرابة (٦٥٨) وصحيح ابن ماجه (١٤٩٤))

* ... * ... *

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے صدقہ الفطر کو واجب قرار دیا ہے اور اس کے دو مقصد بیان فرمائے۔

1. طُهْرَةٌ لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ
"تاکہ روزہ دار لغو اور فحش حرکات سے پاک ہو جائے"
2. وَطُعْمَةٌ لِلْمَسَاكِيْنِ
"اور مساکین کو کھانے کا سامان مل جائے"

(ابو داؤد' الزکاۃ' باب زکاۃ الفطر (١٦٠٩) حدیث حسن ارواء الغلیل (٨٤٣))

* ... * ... *

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر روز صبح آسمان سے دو فرشتے نازل ہوتے ہیں اور دعا کرتے ہیں ایک کہتا ہے۔

1. اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا
"اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے"
2. اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا
"اے اللہ: ہاتھ روک لینے والے بخیل کے مال کو ہلاک کر دے"

(بخاری ' الزکاۃ' باب قول الله تعالیٰ (فأما من اعطی واتقی ...... الخ (١٤٤٢) ومسلم (١٠١٠))

❁ حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا (آپ ﷺ عقیقہ کے متعلق فرما رہے تھے)

((عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ))

"لڑکے کی طرف سے دو برابر بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری قربان کی جائے"

صحیح ابی داؤد 'الضحایا' باب فی العقیقۃ (۲٤٥٨)

❁.....❁.....❁

❁ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب پانی دو قلے (تقریباً پانچ من) کے برابر ہو تو نجاست کو قبول نہیں کرتا"

(ترمذی 'الطہارۃ' (٦٧) صحیح عند الالبانی ارواء الغلیل (١/٧٠)

❁.....❁.....❁

❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو لعنت کا سبب بننے والی جگہوں سے اجتناب کرو۔"

❶ اَلَّذِیْ یَتَخَلّٰی فِی طَرِیْقِ النَّاس

"لوگوں کے راستے میں قضائے حاجت سے"

❷ اَوْ فِی ظِلِّهِمْ

"اور لوگوں کے بیٹھنے' آرام کرنے کی سایہ دار جگہ میں"

(مسلم 'الطہارۃ' باب النہی عن التخلی فی الطرق والظلال (٢٦٩) و ابوداؤد (٢٥)

❁.....❁.....❁

❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ بوڑھے آدمی کا دل دو باتوں میں جوان ہی رہتا ہے۔

❶ فِی حُبِّ الدُّنْیَا — دنیا کی محبت

❷ وَطُوْلِ الْاَمَلِ — اور لمبی اُمید میں

(بخاری 'الرقاق' باب من بلغ ستین سنۃ فقد اعذاللہ الیہ فی العمر (٦٤٢٠) و مسلم (١٠٤٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''جب میں اپنے کسی بندے کو اس کے دو محبوب اعضاء (یعنی آنکھوں) کے بارے میں آزماتا ہوں (یعنی نابینا کر دیتا ہوں) اور وہ صبر کرتا ہے تو اس کے بدلے میں' میں اسے جنت دیتا ہوں۔''

(بخاری' المرضیٰ' باب فضل من ذھب بصرہ (۵۲۵۳)

❁......❁......❁

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے متعلق اکثر لوگ نقصان میں ہیں۔

❶ اَلصِّحَّةُ — صحت

❷ وَالْفَرَاغُ — اور فراغت

(بخاری' الرقاق' باب الصحة و الفراغ ولا عیش إلّا عیش الآخرة (۷۴۱۲)

❁......❁......❁

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو آدمی ایسے ہیں جن کی نماز ان کے سروں سے تجاوز نہیں کرتی۔

❶ عَبْدٌ اَبَقَ مِنْ مَّوَالِيْهِ حَتّٰى يَرْجِعَ

''ایسا غلام جو اپنے مالکوں سے بھاگ گیا ہو حتی کہ وہ واپس لوٹ آئے''

❷ وَامْرَأَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتّٰى تَرْجِعَ

''وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمان ہو حتی کہ وہ (اطاعت کی طرف) لوٹ آئے''۔

(صحیح الترغیب' النکاح' (۱۹۴۸)

❁......❁......❁

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک دو قطروں اور دو نشانوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے۔

1. قَطْرَةُ دُمُوعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

"آنسوؤں کا وہ قطرہ جو خوف الٰہی میں گرے"

2. وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

"اور خون کا وہ قطرہ جو راہ الٰہی (جہاد) میں گرے"

❀ اور دو نشان یہ ہیں:

1. فَأَثَرٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

"وہ نشان جو میدان جہاد میں لگے"

2. وَأَثَرٌ فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ

"اور وہ نشان جو فرائض الٰہی ادا کرتے وقت پڑے"

(ترمذی' فضائل الجهاد' باب ما جاء في فضل المرابط (١٦٦٩) حسن عند الالباني)

دو دو سنہرے اقوال

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ دو چیزیں آدمی کی عزت کا سبب بنتی ہیں۔

1. عِزُّ الدُّنْیَا بِالْمَالِ — دنیا کی عزت مال سے
2. وَعِزُّ الْاٰخِرَةِ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ — آخرت کی عزت نیک اعمال سے

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا قول ہے

1. هَمُّ الدُّنْیَا ظُلْمَةٌ فِی الْقَلْبِ
دنیا کا غم دل میں تاریکی پیدا کرتا ہے
2. وهَمُّ الْاٰخِرَةِ نُوْرٌ فِی الْقَلْبِ
اور آخرت کا غم دل میں نور پیدا کرتا ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے

1. مَنْ كَانَ فِی طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَتِ الْجَنَّةُ فِی طَلَبِهٖ
"جو دینی علم کے حصول کی تلاش میں رہتا ہے جنت اس کی طلبگار رہتی ہے۔"
2. مَنْ كَانَ فِی طَلَبِ الْمَعْصِیَةِ كَانَتِ النَّارُ فِی طَلَبِهٖ
"اور جو بندہ نافرمانی کی تلاش میں رہتا ہے جہنم اس کی طلبگار رہتی ہے۔"

❀......❀......❀

بعض زاہدوں کا قول ہے

1. مَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا وَّ هُوَ یَضْحَكُ فَاِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُهُ النَّارَ وَهُوَ یَبْكِیْ
"جو بندہ گناہ کر کے ہنستا ہے یقیناً اللہ اسے جہنم میں داخل کر دیں گے اور پھر وہ روئے گا۔"
2. وَمَنْ اَطَاعَ وَهُوَ یَبْكِیْ فَاِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَهُوَ یَضْحَكُ
"اور جس نے اطاعت کی اور (اپنے گناہ پر) رویا یقیناً اللہ تعالیٰ اسے جنت

میں داخل کر دے گا اور پھر وہ ہنسے گا۔"

بعض لوگوں کا قول ہے کہ

❶ كُفْرَ انُ النِّعْمَةِ لَوْمٌ

نعمتوں کی ناشکری باعث ملامت ہے۔

❷ وَصُحْبَةُ الْأَحْمَقِ شُوْمٌ

اور احمق کی ہم نشینی نحوست ہے۔

دو چیزیں دو چیزوں کے زائل ہونے کا سبب ہیں:

❶ آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ

علم کی آفت بھولنا ہے

❷ اَلْعُجْبُ آفَةُ اللُّبِّ

قلب و عقل کی آفت خود پسندی ہے

بعض حکماء کا قول ہے کہ:

❶ الصِّدْقُ يُنْجِي — سچ نجات دلاتا ہے

❷ وَالْكِذْبُ يُهْلِكُ — اور جھوٹ ہلاکت میں ڈالتا ہے

بعض عقلاء کا قول ہے:

❶ إِذَا فَاتَكَ الْأَدَبُ فَالْزَمِ الصَّمْتَ

"جب آدمی ادب سے محروم ہو تو سکوت اختیار کرے۔"

❷ إِذَا فَاتَكَ الْحَيَاءُ فَافْعَلْ مَاشِئْتَ

"جب آدمی بے حیا ہوتا ہے تو جو چاہتا ہے کرتا ہے۔"

جاہل اور عاقل کی طلب

۱ اَلْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ

''جاہل ہمیشہ مال کی تلاش میں رہتا ہے''

۲ والْعَاقِلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ

''اور عاقل ہمیشہ درجہ کمال تلاش کرتا ہے''

نجات اور سلامتی کی دو باتیں:

۱ مَنْ سَكَتَ سَلِمَ

''جس نے (فضولیات سے) خاموشی اختیار کی وہ (برائیوں سے) محفوظ ہو گیا''

۲ وَمَنْ سَلِمَ نَجَا

''اور جس نے سلامتی (یا فرمانبرداری) اختیار کی وہ نجات پا گیا''

جسم اور روح کی صحت کا راز:

۱ صِحَّةُ الْجِسْمِ فِي قِلَّةِ الطَّعَامِ

''قلت طعام جسم کی صحت کا راز ہے''

۲ وَصِحَّةُ الرُّوْحِ فِي اجْتِنَابِ الْآثَامِ

''گناہوں سے اجتناب روح کی صحت کا راز ہے''

زاہدین میں سے شیخ مطیع الرحمٰن کا قول ہے وہ مناجات الٰہی میں فرماتے ہیں اے اللہ! ہمیں دو نعمتوں سے نواز:

۱ نِعْمَةُ الصِّحَّةِ صحت وتندرستی کی نعمت

۲ وَنِعْمَةُ الدِّيْنِ اور دین کی نعمت

اور اے اللہ! ہمیں دو زیوروں سے آراستہ کر

۱ قَلْبٌ رَحِيْمٌ مہربان دل

۲ وَعَقْلٌ حَكِيْمٌ دنا عقل

اور اے اللہ! ہمیں دو لذتوں سے محروم نہ کر

۱ لَذَّةُ مُنَاجَاتِكَ

''تیری مناجات کی لذت''

۲ وَلَذَّةُ رُؤْيَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

''اور تیرے بزرگی والے چہرے کے دیدار کی لذت''

اور اے اللہ! ہمیں دو قسم کی حلاوت نصیب فرما۔

۱ حَلَاوَةُ الْقُرآنِ الْكَرِيْمِ قرآن کریم کی حلاوت (مٹھاس)

۲ وَحَلَاوَةُ شَهْرٍ عَظِيْمٍ اور رمضان المبارک کی برکات کی حلاوت

سب سے افضل اور سب سے جاہل بندے کی پہچان اور سوچ

۱ اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَانَ بِعَيْبِهِ بَصِيْرًا وَّ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهِ ضَرِيْرًا

''سب سے افضل لوگوں میں سے وہ آدمی ہے جو اپنے عیبوں پر بصیرت رکھتا ہے اور دوسروں کے عیبوں کے دیکھنے میں نابینا ہوتا ہے۔''

۲ اَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ يَّمْنَعُ الْبِرَّ وَيَطْلُبُ الشُّكْرَ وَيَفْعَلُ الشَّرَّ وَيَتَوَقَّعُ الْخَيْرَ

''اور لوگوں میں سب سے زیادہ جاہل بندہ وہ ہے جو نیکی سے روکتا ہے اور شکریہ کا طلبگار رہتا ہے اور برائی کو کرتا ہے اور خیر کی توقع رکھتا ہے۔''

بعض حکماء کا قول ہے کہ

❶ مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا

❷ مَنْ لَّمْ يَقْنَعْ لَمْ يَشْبَعْ

جو قناعت نہیں کرتا وہ کبھی سیر نہیں ہوتا

❀ ...... ❀ ...... ❀

دو مفید باتیں:

❶ مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهٗ

''جو جس سے محبت کرتا ہے وہ اس کا ذکر کثرت سے کرتا ہے''

❷ مَنْ وَقَّرَ اَبَاهُ طَالَتْ اَيَّامُهٗ

''جو والدین کی تکریم کرتا ہے اس کی عمر لمبی ہوتی ہے۔''

❀ ...... ❀ ...... ❀

عقلاء کے لیے دو سنہری قول:

❶ عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحِمْلٍ عَلٰى جَمَلٍ

''بغیر عمل کے علم اونٹ پر بوجھ کی مانند ہے''

❷ سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلٍ كَنَهْرٍ بِلَا مَآءٍ

''بغیر عدل وانصاف کے بادشاہ اس نہر کی مانند ہے جس میں پانی نہیں۔''

❀ ...... ❀ ...... ❀

دو آوازیں بدترین آوازیں ہیں:

❶ راگ کی ❷ نوحہ کی

پوری دنیا میں دو مذہب ہیں:

❶ نیک ❷ بد

دو چیزیں ایسی ہیں جن کی زیادتی قیمت کا خیال نہ کرو:

❶ کتاب اگر دل پسند ہو ❷ دوا اگر فائدہ مند ہو۔

❀ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ دو چیزیں بہترین ہیں:

◆ ۱ اَلْوَرْعُ پرہیز گاری
◆ ۲ اَلتَّفَکُّرُ غور و فکر کرنا

❀ فضل بن عیاض رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ دو چیزیں دل کو تاریک کر دیتی ہیں:

۱ کَثْرَۃُ الْکَلَامِ زیادہ بولنا
۲ وَکَثْرَۃُ الْاَکْلِ زیادہ کھانا

اَلْفَصْلُ الثَّانِی

دوسری فصل

بَابُ الثُّلاثِی

تین تین چیزوں کا بیان

گلدستہ احادیث سے تین تین چیزیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

١ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ — والدین کا نافرمان
٢ وَالْمُدْمِنُ عَلَى الْخَمْرِ — ہمیشہ شراب نوشی کرنے والا
٣ وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى — اور کچھ دے کر احسان جتلانے والا

(نسائی' الزکاۃ' باب المنان بما اعطی (٢٥٦٢) صحیح الترغیب (٢٠٧٠)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نہ تو نفلی عبادت قبول فرماتے ہیں اور نہ ہی فرضی۔

١ عَاقٌّ — والدین کا نافرمان
٢ مَنَّانٌ — احسان جتلانے والا
٣ وَمُكَذِّبٌ بِالْقَدَرِ — اور تقدیر کو جھٹلانے والا

(صحیح الترغیب' البر و الصلة' باب الترهيب من عقوق الوالدين (٢٥١٣))

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں جن کی دعا رد نہیں کی جاتی۔

١ اَلصَّائِمُ حَتّٰى يُفْطِرَ — روزہ دار حتیٰ کہ وہ افطار کرے
٢ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ — عادل حکمران
٣ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ — مظلوم کی دعا

مظلوم کی دعا کو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت بغیر بادلوں کے اٹھائیں گے اور اس کے

لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ فرمائیں گے میری عزت کی قسم! میں ضرور تمہاری مدد کروں گا اگرچہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

(ترمذی' الدعوات' باب فی سبق المفردون (۳۵۹۸) ابن ماجه (۱۷۵۲))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس کے اندر ہوں وہ منافق ہے۔

1. إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ — جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے
2. وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ — اور جب وہ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے
3. وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ — اور جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے

(مسلم' الایمان' باب خصال المنافق (۵۹) والبخاری (۳۳))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین وصیتیں فرمائی تھیں۔

1. صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ — میں ہر ماہ تین دن کے روزے رکھ لیا کروں
2. وَرَكْعَتَيِ الضُّحٰى — نماز اشراق و چاشت کی دو رکعتیں پڑھوں
3. وَأُوْتِرُ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ — اور سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کروں

(بخاری' صلاۃ المسافرین' باب استحباب صلاۃ الضحی (۱۹۸۱) و مسلم (۷۲۱))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو تین اعمال کے سوا اس کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں۔

1. صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ — صدقہ جاریہ
2. أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ — ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہوں
3. أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْلَهُ — نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔

(مسلم (۱۶۳۱)' ابو داؤد' الوصایا' باب ما جاء فی الصدقة عن المیت (۲۸۸۰))

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے۔

❶ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مظلوم کی دعا

❷ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ اور مسافر کی دعا

❸ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ اور باپ کی اپنے بیٹے کے حق میں دعا

(ترمذی' البر والصلة' باب ما جاء فی دعوة الوالدین (۱۹۰۵) صحیح الجامع الصغیر (۳۰۳۱)

❁......❁......❁

❁ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف روز قیامت اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہیں فرمائیں گے۔

❶ اَلْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ والدین کا نافرمان

❷ وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ مردوں کی مشابہت کرنے والی عورت

❸ وَالدَّيُّوْثُ اور دیوث

(جو اپنے گھر میں بے حیائی اور بے پردگی کو برقرار رکھے)

(نسائی' الزکاة' باب المنان بما اعطیٰ (۲۵٦۲) الصحیحہ (٦٧٤)

❁......❁......❁

❁ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو ناپسند کیا ہے۔

❶ قِيْلَ وَقَالَ بہت زیادہ باتیں کرنا

❷ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ اور مال کو ضائع کرنا

❸ وَكَثْرَةَ السُّوَالِ اور کثرت سے سوال کرنا

(بخاری' الاداب' باب عقوق الوالدین من الکبائر' (۵۹۷۵) و مسلم (۵۹۳))

❁......❁......❁

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین

مسجدوں کے سوا کسی کے لیے رخت سفر نہ باندھا جائے۔

١ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ — مسجد حرام (بیت اللہ، مکہ)

٢ وَمَسْجِدِ الرَّسُوْلِ — مسجد نبوی (مدینۃ المنورہ)

٣ وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰی — مسجد اقصیٰ (بیت المقدس۔ فلسطین)

(بخاری، فضل الصلاۃ فی مکۃ والمدینۃ، باب فضل الصلاۃ ...... (۱۱۸۹))

❁ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین اوقات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھنے اور میت کو دفن کرنے سے روکتے تھے (وہ یہ ہیں)

١ حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ

جب آفتاب طلوع ہو رہا ہوتا آنکہ بلند ہو جائے۔

٢ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ الشَّمْسُ

جب سورج نصف آسمان پر ہو تاوقتیکہ ڈھل جائے۔

٣ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ

جس وقت سورج غروب ہونا شروع ہو حتیٰ کہ غروب ہو جائے۔

(مسلم، صلاۃ المسافرین، باب الاوقات التی نھی عن الصلاۃ فیھا (۸۳۱) وابو داود (۳۱۹۲))

❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں کہ ان کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ پر حق ہے

١ اَلْمُكَاتَبُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْاَدَاءَ

مکاتب غلام جو (مکاتبت کی مقررہ) رقم ادا کرنا چاہتا ہے

٢ وَالنَّاكِحُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْعَفَافَ

ایسا نکاح کرنے والا جو پاک دامنی چاہتا ہے

٣ وَالْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تیسرا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا

(ترمذی' فضائل الجهاد' باب ما جاء في الجهاد (١٦٥٥)' صحيح الترغيب (١٩١٧))

❁ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین کام جاہلیت کے ہیں:

1. اَلْفَخْرُ بِالْاَحْسَابِ — حسب پر فخر کرنا
2. وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ — نسب میں طعن کرنا
3. وَالنِّيَاحَةُ — اور نوحہ کرنا

(صحيح الجامع الصغير (٣٠٥٥))

❁......❁......❁

❁ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نحوست کا ذکر فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر نحوست ہوتی تو ان (تین) چیزوں میں ہوتی۔

1. اَلدَّارُ — گھر
2. وَالْمَرْاَةُ — عورت
3. وَالْفَرَسُ — گھوڑا

(بخاری' النكاح' باب ما يتقى من شؤم المراة (٥٠٩٤))

❁......❁......❁

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی مکلّف نہیں۔

1. عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ — سویا ہوا شخص حتیٰ کہ بیدار ہو جائے
2. وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَحْتَلِمَ — بچہ حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے
3. وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يَعْقِلَ — پاگل حتیٰ کہ اس کی عقل لوٹ آئے

(صحيح ابى داؤد' الحدود' باب في المجنون يسرق او يصيب حدا (٣٧٠٣))

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعنت کے تین اسباب سے اجتناب کرو۔

① اَلْبَرَازُ فِی الْمَوَارِدِ گھاٹیوں پر
② وَقَارِعَةُ الطَّرِيقِ شاہراہ عام پر
③ وَالظِّلُّ اور سائے کے نیچے قضائے حاجت سے بچو

(ابو داؤد' الطہارۃ' باب المواضع التی نہی عن البول فیھا (۲٦) حسن ارواء الغلیل (٦٢))

❁......❁......❁

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہر مسلمان پر حق ہیں (یعنی ضروری ہیں)

① اَلْغُسْلُ يَوْمُ الْجُمْعَةِ جمعہ کے دن غسل کرنا
② وَالسِّوَاكُ مسواک کرنا
③ وَالطِّيبُ اور خوشبو لگانا

(صحیح الجامع الصغیر (٣٠٢٨))

❁......❁......❁

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجلسیں امانت ہوتی ہیں مگر تین مجلسیں اس ضمن میں نہیں آتیں۔

① سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ حرام خون کا بہانہ
② أَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ حرام شرمگاہ
③ أَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ ناحق مال لوٹنا

(ابو داؤد (٤٧٧٩))

❁......❁......❁

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جن کی حقیقت بھی حقیقت ہے اور جن کا مذاق بھی حقیقت ہے۔

1. اَلنِّکَاحُ ـــــ نکاح
2. وَالطَّلَاقُ طلاق
3. وَالرَّجْعَةُ رجوع

(ابو داؤد' الطلاق' باب فی الطلاق علی العزل (۲۱۹٤))

❁......❁......❁

❁ سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین اشخاص کی نماز ان کے کانوں کے اوپر تجاوز نہیں کرے گی۔

1. اَلْعَبْدُ الْاٰبِقُ حَتّٰی یَرْجِعَ
"بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔"
2. وَامْرَاَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ
"ایسی بیوی جو خاوند کی ناراضگی میں رات گزارے۔"
3. وَاِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ
"ایسا قوم کا امام جس کے مقتدی اسے ناپسند کرتے ہوں۔"

(ترمذی' الصلاۃ' باب ما جاء فی من امّ قوما وهم له كارهون (۳٦۰)' وابن ماجه (۹۷۱))

❁......❁......❁

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کہتا ہے میرا مال۔ میرا مال۔ بلاشبہ اسے اس کے مال سے تین طرح کا فائدہ ہوتا ہے۔

1. مَا اَكَلَ فَاَفْنٰى — جو اس نے کھالیا اور اسے ختم کرلیا
2. اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰى — جو اس نے پہن لیا اور اسے بوسیدہ کرلیا
3. اَوْ اَعْطٰى فَاقْتَنٰى — جو اس نے اللہ کی راہ میں دیا اور محفوظ کرلیا

(مسلم' الزهد' باب الدنيا سجن للمؤمن ...... (۷٤۲۲))

❁......❁......❁

❁ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین کام نجات

دینے والے ہیں۔

1. خَشْيَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ خفیہ اور اعلانیہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا
2. وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى فقیری اور امیری میں میانہ روی اختیار کرنا
3. وَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا غضب اور رضا ہر حال میں عدل و انصاف سے کام لینا

(صحيح الجامع الصغير (٣٩٢٩))

❁ سیدنا عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز اپنے خطبے میں ارشاد فرمایا۔ کہ جنت میں داخل ہونے والے لوگ تین طرح کے ہیں۔

1. ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ

"حکمران۔ انصاف کرنے والا۔ سچ بولنے والا نیک کاموں کی توفیق دیا گیا۔"

2. وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى

"ہر قرابت والے اور مسلمان کے لیے نرم دل۔"

3. وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ

"پاک دامن اور فقر و فاقے کے باوجود سوال سے بچنے والا۔"

(مسلم، الجنة ونعيمها، باب الصفات التي يعرف...... (٢٨٦٥))

❁ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہیں جن میں سے ایک جنت میں اور دو جہنم میں جائیں گے جو جنت میں جائے گا وہ ایسا شخص ہے۔

1. فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ

"جس نے حق جان لیا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا۔"

② وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِي الْحُكْمِ

''جس نے حق کو جان لیا مگر فیصلے میں ظلم کیا۔''

③ وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ

''جس نے (بغیر تحقیق و تفتیش کے) جہالت پر ہی لوگوں کا فیصلہ کر دیا۔''

(ابوداؤد (۳۵۷۳) القضاء' باب في طلب القضاء)

❁ ...... ❁ ...... ❁

❁ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا:

اے ابوذر رضی اللہ عنہ! تو مہینے میں تین روزے رکھا کر' چاند کی۔

① فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ (چاند کی) تیرہ کو روزہ رکھ

② وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ اور چودہ کو

③ وَخَمْسَ عَشْرَةَ اور پندرہ کو

(ترمذی' الصیام' باب ما جاء في صوم ثلاثة من كل شهر (۷٦۱) و صحیح ترمذی (٦۰۸))

❁ ...... ❁ ...... ❁

❁ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن تین شخص ایسے ہوں گے جن سے اللہ نہ تو کلام فرمائیں گے نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھیں گے اور نہ انہیں (گناہوں سے) پاک کریں گے ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی فرمایا: میں نے عرض کیا یہ لوگ ذلیل وخوار ہو گئے۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

① اَلْمُسْبِلُ ٹخنوں سے نیچے شلوار' تہبند لٹکانے والا

② وَالْمَنَّانُ احسان جتلانے والا

③ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

جھوٹی قسم اٹھا کر اپنا سامان بیچنے والا

(ابوداؤد' اللباس باب ما جاء في اسبال الازار (۴۰۸۷) و مسلم (۱۰٦))

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت تین اشیاء میں ہے:

❶ فِي الْجَمَاعَةِ — جماعت میں

❷ وَالثَّرِيْدِ — ثرید کے کھانے میں

❸ وَالسَّحُوْرِ — اور سحریوں میں

(صحیح الترغیب (۱۰۷۵))

❁......❁......❁

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندے جن کی اللہ تعالیٰ نماز کو قبول نہیں کرتے۔

① مَنْ تَقَدَّمَ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ
جو شخص امامت کے لیے آگے بڑھے لیکن لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں

② وَرَجُلٌ أَتَى الصَّلَاةَ دِبَارًا — اور ایسا شخص جو نماز لیٹ پڑھتا ہے

③ وَرَجُلٌ اعْتَبَدَ مُحَرَّرَةً — اور ایسا شخص جس نے آزاد کو غلام بنالیا

(صحیح ابی داؤد (٥٥٤) وابن ماجہ' اقامۃ الصلوات' باب من امّ قومًا وھم لہ کارھون (۹۷۰))

❁......❁......❁

حضرت ابو کبشہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تین باتوں پر میں قسم اٹھاتا ہوں اور میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں اسے یاد کرلو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

❶ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ
''صدقے سے بندے کے مال میں کمی نہیں آتی''

❷ وَلَا ظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً صَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ عِزًّا
''اور جس بندے پر بھی ظلم کیا گیا اور اس نے صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اسے عزت وشرف میں بڑھادیں گے''

۳ وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

''اور جس بندے نے بھی سوال کا دروازہ کھولا تو اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیں گے''

(صحیح الترغیب (۸۶۹) و ترمذی' الزھد' باب ما جاء مثل الدنیا ...... (۲۳۲۵))

حضرت عبداللہ بن معاویہ غافری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے تین کام کیے اس نے یقیناً ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔

۱ مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَأَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

''جس نے اللہ کی عبادت کی اور یہ جان لیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں''

۲ وَأَعْطٰى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ رَافِدَةً عَلَيْهِ كُلَّ عَامٍ

''اور ہر سال دلی خوشی اور اس کی رغبت وتعاون کے ساتھ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی''

۳ وَلَا يُعْطِي الْهَرِمَةَ وَلَا الدَّرِنَةَ وَلَا الْمَرِيْضَةَ وَلَا الشَّرَطَ اللَّئِيْمَةَ وَلٰكِنْ مِنْ وَسَطِ أَمْوَالِكُمْ

''اور زکوٰۃ میں اس نے بوڑھا' میلا کچیلا اور نہ مریض اور نہ ہی باؤلا جانور دیا بلکہ درمیانہ مال دیا''

(صحیح ابی داؤد (۱۴۰۰) و صحیح الترغیب (۷۵۰))

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین کاموں میں کھیلنا (یعنی ہنسی مذاق) جائز نہیں۔

۱ اَلطَّلَاقُ — طلاق

۲ وَالنِّكَاحُ — نکاح

۳ وَالْعِتْقُ — اور عتق (یعنی غلام کی آزادی)

(صحیح الجامع الصغیر (۳۰۴۷))

❁ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں مگر ان کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔

۱ رَجُلٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ سَيِّئَةُ الْخُلُقِ فَلَمْ يُطَلِّقْهَا

''وہ آدمی جس کے نکاح میں کوئی برے اخلاق والی عورت ہے اور وہ اسے طلاق نہیں دیتا''

۲ وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ عَلٰى رَجُلٍ مَالٌ فَلَمْ يُشْهِدْ عَلَيْهِ

''وہ آدمی جس کا کچھ مال کسی دوسرے آدمی کے ذمہ ہے لیکن وہ اس پر کسی کو گواہ نہیں بناتا''

۳ وَرَجُلٌ آتَى سَفِيهًا مَالَهُ

''وہ آدمی جو کسی بے وقوف کو اپنا مال دیتا ہے۔''

''حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اپنے اموال بے وقوفوں کو مت دو''

(صحیح الجامع الصغیر (۳۰۷۵) والصحیحة (۱۸۰۵))

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین چیزیں پائی جائیں تو اس نے ایمان کی مٹھاس کو پالیا۔

۱ اَنْ يَكُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا

''اللہ اور اس کا رسول اس کو ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں''

۲ وَاَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ

''اور یہ کہ وہ کسی سے صرف اللہ ہی کے لیے محبت کرتا ہو''

❸ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُوْدَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

”وہ کفر میں لوٹنا اتنا ہی ناپسند کرے جتنا وہ آگ میں پھینکا جانا ناپسند کرتا ہے“

(صحیح بخاری' الایمان' باب حب الرسول من الایمان (۱۶))

❁......❁......❁

❁ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے بیان کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں جنہیں دوگنا اجر ملے گا۔

❶ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

”اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) میں سے ایسا بندہ جو پہلے اپنے نبی پر ایمان لایا پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔“

❷ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوْكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحَقَّ مَوَالِيْهِ

”ایسا غلام جو اپنے رب کا بھی حق ادا کرتا ہے اور اپنے مالک کا بھی۔“

❸ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيْبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيْمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ

”ایسا شخص جس کے پاس لونڈی تھی اس نے اس کو ادب سکھایا' اس کو مہذب بنایا اور اس کو تعلیم دلوائی اور اچھی تعلیم دلوائی پھر اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لی اس کو بھی دوہرا اجر ملے گا۔“

(صحیح بخاری' العلم' باب تعلیم الرجل امته و اهله (۹۷))

❁......❁......❁

❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اسلام کو تین چیزیں گراتی ہیں:

❶ زَلَّةُ عَالِمٍ — عالم کا بھٹک جانا

❷ وَجِدَالُ الْمُنَافِقِ بِالْقُرْآنِ — منافق کا قرآن کے ساتھ جھگڑا کرنا

❸ وَأَئِمَّةٌ مُضِلُّوْنَ — اور گمراہ کرنے والے حکمران و امام

(الدارمی فی المقدمه (۶۴۷))

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ایمان کی جڑ (بنیاد) ہیں۔

❶ اَلْكَفُّ عَنْ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا تُكَفِّرْهُ بِذَنْبٍ وَلَا تُخْرِجْهُ مِنَ الْاِسْلَامِ بِعَمَلٍ

"جس شخص نے بھی کلمہ شہادت پڑھا ہے اس کو تکلیف دینے سے رک جانا اور اسے کسی گناہ کی وجہ سے نہ کافر کہنا اور نہ ہی اس کے کسی عمل کی وجہ سے اسے دائرہ اسلام سے خارج کرنا"

❷ وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِيَ اللّٰهُ اِلٰى اَنْ يُّقَاتِلَ آخِرُ اُمَّتِي الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ

"اور جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے اس وقت تک جب تک کہ میری امت کا آخری بندہ دجال سے قتال نہیں کر لیتا نہ تو کسی کا ظلم اور نہ ہی کسی عادل کا عدل اسے روک سکے گا۔

❸ وَالْاِيْمَانُ بِالْاَقْدَارِ — اور تقدیر پر ایمان لانا

(ابو داؤد' الجهاد' باب في الغزو مع ائمة الجور (۲۵۳۲))

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت نہیں فرمائیں گے۔

❶ اُشَيْمِطٌ زَانٍ — بوڑھا بدکار

❷ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ — اور فقیر متکبر

❸ وَرَجُلٌ جَعَلَ اللّٰهُ بِضَاعَتَهُ لَا يَشْتَرِي اِلَّا بِيَمِيْنِهِ وَلَا يَبِيْعُ اِلَّا بِيَمِيْنِهِ

"اور ایسا شخص جسے اللہ تعالیٰ نے سامان دے رکھا ہے اور وہ اسے نہیں خریدتا مگر قسم کے ساتھ اور نہ ہی اسے بیچتا ہے مگر صرف قسم کے ساتھ ہی۔"

(صحيح الترغيب' البيوع' باب الترغيب التجار في الصدق (۱۷۸۸))

❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ایک بندے نے بیان کیا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تین غزوات میں شریک ہوا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ فرما رہے تھے کہ مسلمان تین چیزوں میں (ایک دوسرے کے) شریک ہیں۔

١ فِي الْمَاءِ — پانی میں
٢ وَالْكَلَا — گھاس میں
٣ وَالنَّارِ — اور آگ میں

(ابو داود' الاجارة' باب في منع الماء (٢٤٧٧) صحيح ارواء الغليل (٦/٨))

❀ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفا تین چیزوں میں ہے۔

١ فِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ — پچھنا لگوانے میں
٢ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ — شہد پینے میں
٣ أَوْ كَيَّةٍ بِنَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ

"اور آگ سے داغنے میں' مگر میں اپنی امت کو آگ سے داغنے سے منع کرتا ہوں"

(بخاري' الطب' باب الشفاء في ثلاث (٥٦٨١) ابن ماجه (٣٤٩١))

❀ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے مگر تین میں سے ایک عیب سے۔

١ اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ — (قصاص میں) جان کے بدلے جان
٢ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي — شادی شدہ زانی
٣ وَالْمُفَارِقُ لِدِينِهِ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ

اپنے دین کو چھوڑنے والا جماعت کو ترک کرنے والا

(بخاری' الدیات' باب قول اللہ تعالیٰ (۶۸۷۸) و مسلم (۱۶۷۶))

❁ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روح جسم سے جدا ہوئی اور وہ تین چیزوں سے بری تھی تو وہ جنت میں داخل ہوگی (وہ تین یہ ہیں)

① مِنَ الْكِبْرِ	تکبر
② وَالْغُلُوْلِ	خیانت
③ وَالدَّيْنِ	قرض

(ابن ماجه' الصدقات' باب من ادان دينا (۲۴۱۲)' صحيح الترغيب (۱۳۵۱))

❁ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتے ہیں۔

① اَلشَّيْخُ الزَّانِي	بوڑھا زانی
② وَالْفَقِيْرُ الْمُخْتَالُ	فقیر متکبر
③ وَالْغَنِيُّ الظَّلُوْمُ	ظالم غنی

(ترمذی' الصفة الجنة' باب احاديث فی صفة الجنة (۲۵۶۸))

❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کا (تحفہ) واپس کرنا درست نہیں۔

① اَلْوَسَائِدُ	تکیہ
② وَالدُّهْنُ	خوشبو
③ وَاللَّبَنُ	دودھ

(ترمذی' الادب' باب ما جاء فی کراهية (۲۷۹۰))

❁ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایک تیر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تین بندوں کو جنت میں داخل کرے گا۔

١ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعَتِهِ الْخَيْرَ اچھی نیک نیت سے بنانے والے کو

٢ وَالرَّامِيَ بِهِ (دشمن) پر چلانے والے کو

٣ مُنَبِّلَهُ (مجاہدین) کو پہنچانے والے کو

(ابو داؤد' الجهاد' باب في الرمي ٢٥١٣)

❁......❁......❁

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے جو تین بندے جنت میں داخل ہوں گے ان کے متعلق مجھے بتایا گیا (وہ یہ ہیں)

١ شَهِيدٌ شہید

٢ عَفِيفٌ پاک دامن

٣ مُتَعَفِّفٌ نرم مزاج

(ترمذي' فضائل الجهاد' باب ما جاء في ثواب الشهيد (١٦٤٢) حديث حسن)

❁......❁......❁

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ دنیا کی اشیاء میں سے ان (تین اشیاء) کی محبت مجھے عطا کی گئی ہے۔

١ اَلنِّسَآءُ عورتیں

٢ وَالطِّيبُ خوشبو

٣ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے

(صحيح نسائي (٣٦٨٠) عشرة النساء' باب حب النساء)

❁ حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تین چیزیں مجھے پسند ہیں (یعنی تین کھیلیں) اور یہی درست ہیں باقی سب باطل ہیں۔

❶ رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ	تیر اندازی کرنا
❷ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ	اپنے گھوڑے کو سدھانا (سکھانا)
❸ وَمُلَاعَبَتَهُ أَهْلَهُ	اپنے اہل (بیوی) سے کھیلی کرنا

(ترمذی (١٦٣٧) و ابن ماجه، الجهاد، باب الرمى فى سبيل الله (٢٨١١) والصحيحة (٣١٥)

❀ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ))

''جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما دے۔''

((وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ))

''اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے اے اللہ! اسے جہنم سے بچا لے''

(ابن ماجه، الزهد، باب صفة الجنة (٤٣٤٠) صحيح الجامع الصغير (٣٦٥٤))

❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصاری عورتوں سے فرمایا:

((لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهُ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوِ اثْنَانِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ أَوِ اثْنَانِ))

''تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو گئے اور اس نے صبر سے کام لیا تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ ان میں سے ایک عورت نے دریافت کیا'

اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا دو بچوں کا بھی یہی حکم ہے......؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں دو بچوں کا بھی یہی حکم ہے"۔

(مسلم' البر والصلة' باب فضل من يموت له (٢٦٣٢) و احمد (٨٩٢٥))

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا))

"کسی عورت کے لیے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ کسی کا سوگ منائے سوائے شوہر کے (کہ اس کا سوگ) چار ماہ دس تک ہے"۔

(بخاری' الطلاق' باب تحد المتوفى عنها اربعة اشهر وعشرا (٥٣٣٤) مسلم (١٤٨٦))

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيْضٍ سُحُوْلِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَلَا عِمَامَةٌ))

"رسول اللہ ﷺ کو سحولیہ کے ساختہ' سوتی' سفید رنگ کے تین کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں قمیض اور پگڑی نہیں تھی"

(بخاری' الجنائز' باب الثياب البيض للكفن (١٢٦٤)' مسلم (٩٤١))

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا أَجْمَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَأَجْمِرُوْهُ ثَلَاثًا))

"جب تم میت کو دھونی دو (یعنی خوشبو لگاؤ) تو تین مرتبہ دو"

(احمد (٣٣١/٣) مستدرك حاكم (٣٣٥/١))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ ثُمَّ أَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا))

''نبی کریم ﷺ نے ایک نماز جنازہ پڑھائی پھر آپ ﷺ میت کی قبر کے پاس آئے اور آپ ﷺ نے اس کے سر کی جانب سے تین لپ مٹی ڈالی''

(صحیح ابن ماجه (١٢٧١) و ابن ماجه' الجنائز' باب ما جاء في حثو التراب (١٥٦٥))

❁......❁......❁

❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ))

نبی کریم ﷺ تین پتھروں کے ساتھ (استنجاء کرنے کا) حکم دیتے تھے''

(صحيح ابى داؤد (٦) و ابن ماجه' الطهارة' باب الاستنجاء بالحجارة (٣١٣)

❁......❁......❁

❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ

((أَنَّ النَّبِيَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا))

''نبی کریم ﷺ نے تین تین بار وضو کیا (یعنی اعضاء وضو دھوئے)

(صحيح مسلم (٣٣٠) و ابو داؤد (١٠٦) الطهارة' باب صفة وضوء النبي ﷺ)

❁......❁......❁

❁ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ:

((لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ))

''ایسا شخص سمجھدار نہیں ہے جس نے تین راتوں سے کم میں مکمل قرآن پڑھا''

(صحيح أبو داؤد' الصلاة' باب في كم يقرأ القرآن (١٢٣٩))

❁......❁......❁

❁ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَامِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ وَلَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا وَقَدِ

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ))

''کسی بھی بستی یا دیہات میں تین آدمی ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر حملہ کر دیتا ہے اس لیے جماعت کو لازم پکڑو''

(صحیح ابی داؤد (۵۱۱) و احمد (۵/۱۹۶))

❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمُّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَأُهُمْ))

''جب کہیں تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک امامت کرائے اور ان میں سے سب سے زیادہ امامت کا مستحق وہ ہے جو قرآن کا زیادہ قاری ہو''

(صحیح مسلم (۶۷۲) و النسائی (۲/۷۷)

❁ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ كُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ))

''جس شخص نے تین جمعے بغیر عذر کے چھوڑ دیے تو وہ منافقین میں لکھ دیا جاتا ہے''

(صحیح الجامع الصغیر (۶۱۴۴))

❁ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثٍ فَامْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ))

''میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانیوں کے گوشت (ذخیرہ کرنے) سے روکا تھا پس (اب) تم جتنا چاہو (اس میں سے اپنے) کھانے کے لیے روک لو''

ایک دوسری روایت میں ہے کہ

((فَكُلُوْا مَا بَدَالَكُمْ وَاَطْعِمُوْا وَادَّخِرُوْا))

"پس (تم اس میں سے) جتنا چاہو خود کھاؤ کھلاؤ اور ذخیرہ کرلو"

(صحیح مسلم الاضاحی' باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی بعد ثلاث......

(۱۹۷۵) و ترمذی (۱۵٤٦))

❁......❁......❁

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

((أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلاَثَ))

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے تو اپنی تین انگلیاں چاٹ لیتے"

(مسلم (۲۰۳٤) و ترمذی' الاطعمة' باب ما جاء في اللقمة تسقط)

❁......❁......❁

❁ حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے تیر سے شکار کرو اور وہ (شکار) تم سے تین دن غائب رہنے کے بعد ملے تو جب تک وہ بدبو دار نہ ہو کھالو"

(مسلم' الصيد والذبائح' باب اذا غاب عنه الصيد ثم وجده (۱۹۳۱)

❁......❁......❁

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلاَثًا))

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم برتن میں تین سانس لیتے تھے"

(بخاری' الاشربة' باب الشرب بنفسين او ثلاثة (٥٦٣١) مسلم (۲۰۲۸)

❁......❁......❁

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بازار میں ایک دینار ملا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ((عَرِّفْهُ ثَلاَثًا)) "تین مرتبہ اس کا اعلان کرو" انہوں نے ایسا ہی کیا لیکن اس کا کوئی مالک نہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "كُلْهُ" "اسے تم کھالو"

(عبد الرزاق (۱٤۲/۱۰) (۱۸٦۳۷)

نوٹ: یہ معمولی چیز کے متعلق ہے اگر قیمتی اور خاص چیز ہے تو پھر ایک سال اعلان کے ساتھ انتظار کرنا ہوگا۔

❁......❁......❁

۞ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے بڑھ کر سرکش تین بندے ہیں:

1. مَنْ قَتَلَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ — جو کسی کو حرم میں قتل کرے
2. أَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ — یا اسے قتل کرے جو قاتل نہیں
3. أَوْ قَتَلَ لِذَحْلِ الْجَاهِلِيَّةِ — یا جاہلیت کے انتقام کی وجہ سے قتل کرے

(ابن حبان (۱۳/ ۴۳۰) مسند احمد (۲/ ۱۷۹))

❁......❁......❁

۞ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ تین بندوں پر لوگوں میں سے غضبناک ہوتا ہے۔

1. مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ
   ”حرم میں بے دینی پھیلانے والا۔“
2. وَمُبْتَغٍ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
   ”اسلام میں جاہلیت کا طریقہ تلاش کرنے والا۔“
3. وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهْرِيقَ دَمَهُ
   ”مسلمان کا خون ناحق بہانے والا۔“

(بخاری، کتاب الدیات، باب من طلب دم امرئ بغیر حقّ (۶۸۸۲))

❁......❁......❁

۞ سیدنا عبداللہ بن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لمبی نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آپ نے اتنی لمبی نماز کیوں پڑھی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں میں نے اللہ سے تین چیزوں کا

سوال کیا تھا اللہ نے مجھے دو چیزیں عطا کر دی ہیں لیکن ایک چیز نہیں دی جو دو چیز عطا کی گئی ہیں وہ یہ ہیں:

۱ أَنْ لَّا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِسَنَةٍ

''کہ میری امت کو اچانک عذاب سے ہلاک نہ کرنا''

۲ أَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ

''کہ ان پر ان کے غیروں' دشمنوں کو مسلط نہ کرنا''

۳ أَنْ لَّا يُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

''کہ ان کے بعض کو بعض کے ذریعے عذاب نہ دینا (یعنی تفرقہ بازی سے بچے رہیں) لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ چیز مجھے عطا نہیں کی۔''

(ترمذی' کتاب الفتن' باب ما جاء في سؤال النبي ثلاثا في امته (۲۱۷۵))

❁......❁......❁

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تین چیزوں میں) مقابلہ بازی درست ہے۔

۱ فِي خُفٍّ — اونٹوں میں

۲ أَوْ نَصْلٍ — یا تیراندازی میں

۳ أَوْ حَافِرٍ — یا گھڑ دوڑ میں

(ابو داؤد' الجهاد' باب في السبق (۲۵۷٤) وابن ماجه (۲۸۷۸))

ابن حبان (۴۶۹۰) شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

❁......❁......❁

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی (تین قسم کے) کتے کے علاوہ کتا رکھے گا اس کے اجر سے روزانہ ایک قیراط کی کمی کی جائے گی۔

۱ كَلْبَ مَاشِيَةٍ — مویشیوں کی حفاظت کے لیے

۲ أَوْ صَيْدٍ — شکار کے لیے

❸ أَوْ ذَرْعٍ — کھیتی کی حفاظت کے لیے

(بخاری' المزارعة' باب اقتناء الكلب للحرث (۲۳۲۲) و مسلم (۱۵۷۵))

❁ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں اولادِ آدم کی خوش بختی سے ہیں اور تین بدبختی سے ہیں اولاد آدم کی خوش بختی کی تین چیزیں یہ ہیں:

❶ اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ — صالح بیوی

❷ وَالْمَسْكَنُ الصَّالِحُ — صالح رہائش

❸ وَالْمَرْكَبُ الصَّالِحُ — صالح سواری

اور اولادِ آدم کی بدبختی کی تین چیزیں یہ ہیں:

❶ اَلْمَرْأَةُ السُّوْءُ — بری بیوی

❷ وَالْمَسْكَنُ السُّوْءُ — بری رہائش

❸ وَالْمَرْكَبُ السُّوْءُ — بری سواری

(احمد (۱/۱۶۸) و صحیح ترغیب' النکاح (۱۹۱۴))

❁ سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں کی قیمت سے منع فرمایا ہے (یعنی ان کا کھانا حرام ہے)

❶ مِنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ — کتے کی قیمت

❷ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ — زانیہ کا مہر

❸ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ — کاہن کی شرینی

(بخاری' البیوع' باب ثمن الکلب' و مسلم' المساقاة (۱۵۶۷) و ابو داؤد (۳۴۸۱))

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تین آدمیوں سے روزِ قیامت میں خود مقدمہ لڑوں گا۔

❶ رَجُلٌ أَعْطٰى بِيْ ثُمَّ غَدَرَ

''وہ آدمی جس نے میرا نام لے کر عہد و پیمان باندھا پھر اسے توڑ دیا''

❷ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ

''اور وہ آدمی جو کسی آزاد کو فروخت کرتا ہے اور اس کی قیمت کھاتا ہے''

❸ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيْرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ

''اور وہ آدمی جو مزدور کو مزدوری پر مقرر کرتا ہے اور مزدوری اس سے پوری لیتا ہے لیکن اسے اجرت نہیں دیتا۔''

(بخاری، الاجارۃ، باب اثم من منع اجر الاجیر (۲۲۲۷))

❀ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تین بندوں کو میں جنت کی ضمانت دیتا ہوں)

❶ أَنَا زَعِيْمٌ بِبَيْتٍ فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا

''میں ضمانت دیتا ہوں جو شخص حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے گا اسے جنت کے گردو نواح میں گھر ملے گا۔''

❷ وَبِبَيْتٍ فِيْ وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا

''اور (میں ضمانت دیتا ہوں) جو مذاق کرتے وقت بھی جھوٹ کو چھوڑ دے گا اسے جنت کے وسط میں گھر ملے گا''

❸ وَبِبَيْتٍ فِيْ أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ

''اور (میں ضمانت دیتا ہوں) جس شخص کا اخلاق اچھا ہوگا اسے جنت کے اوپر والے حصے میں گھر ملے گا''

(ابو داؤد، کتاب الادب (۴۸۰۰) و صحیح الترغیب (۱۳۹))

تین تین سنہرے اقوال

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ تین چیزیں تین چیزوں کے سبب نہیں پائی جا سکتیں۔

1. اَلْغِنٰی بِالْمُنٰی — امیری صرف آرزو سے نہیں ملتی
2. وَالشَّبَابُ بِالْخِضَابِ — اور جوانی صرف کالی مہندی لگانے سے نہیں ملتی
3. وَالصِّحَّةُ بِالْاَدْوِيَةِ — اور صحت صرف دوا کھانے سے نہیں ملتی

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایک دوسرا قول ہے کہ مجھے تین چیزیں بہت پسند ہیں:

1. اَلنَّظْرُ اِلَی وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ — رسول اللہ کے چہرے اقدس کو دیکھنا
2. اِنْفَاقُ مَالِی عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ — رسول اللہ پر اپنا مال نچھاور کرنا
3. وَاَنْ يَّكُوْنَ ابْنَتِی تَحْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور یہ بات کہ میری صاحبزادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں ہو

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

1. حُسْنُ التَّوَدُّدِ اِلَی النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ
لوگوں سے اچھی محبت نصف عقل ہے۔
2. وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ
اور اچھا سوال نصف علم ہے۔
3. وَحُسْنُ التَّدْبِيْرِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ
اچھی تدبیر نصف معیشت ہے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک دوسرا قول ہے کہ مجھے دنیا کی اشیاء سے تین چیزیں بہت پسند ہیں۔

1. اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ — نیکی کا حکم کرنا
2. وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ — برائی سے روکنا
3. وَالثَّوْبُ الْخَلِقُ — پرانے کپڑے

❁......❁......❁

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

1. مَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى
"جس نے دنیا کو چھوڑ دیا وہ اللہ کا محبوب بن گیا"
2. وَمَنْ تَرَكَ الذُّنُوْبَ اَحَبَّتْهُ الْمَلَآئِكَةُ
"جس نے گناہوں کو چھوڑ دیا وہ فرشتوں کا محبوب بن گیا"
3. وَمَنْ حَسَمَ الطَّمَعَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ اَحَبَّهُ الْمُسْلِمُوْنَ
"جس نے مسلمانوں سے طمع کو چھوڑ دیا وہ مسلمانوں کا محبوب بن گیا"

❁......❁......❁

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ایک دوسرا قول ہے کہ مجھے دنیا کی اشیاء سے تین چیزیں بہت پسند ہیں۔

1. اِشْبَاعُ الْجِيْعَانِ — بھوکوں کو کھانا کھلانا
2. وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ — برہنہ (تنگ دست) لوگوں کو کپڑے پہنانا
3. وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ — قرآن کریم کی تلاوت کرنا

❁......❁......❁

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ:

1. اَنَّ مِنْ نِّعَمِ الدُّنْيَا يَكْفِيْكَ الْاِسْلَامُ نِعْمَةً

''(اے اللہ کے بندے) تجھے دنیوی نعمتوں سے اسلام کی نعمت کافی ہے''

❷ وَإِنَّ مِنَ الشُّغْلِ يَكْفِيْكَ الطَّاعَةُ شُغْلاً

''اور تجھے مصروفیات میں سے اطاعت کی مصروفیت کافی ہے''

❸ وَإِنَّ مِنَ الْعِبْرَةِ يَكْفِيْكَ الْمَوْتُ عِبْرَةً

''اور تجھے عبرتوں میں سے موت کی عبرت کافی ہے''

❁ ......❁......❁

❁ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ تین چیزیں حافظے کو زیادہ کرتی ہیں اور بلغم کو کم کرتی ہیں۔

❶ اَلسِّوَاكُ — مسواک

❷ وَالصَّوْمُ — روزہ

❸ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنَ — قرآن مجید کی تلاوت

❁ ......❁......❁

❁ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ مجھے دنیاوی اشیاء سے تین چیزیں بہت پسند ہیں۔

① اَلْخِدْمَةُ لِلضَّيْفِ — مہمان کی خدمت کرنا

② وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ — گرمیوں میں روزے رکھنا

③ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ — اور جنگ میں تلوار چلانا

❁ ......❁......❁

❁ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تین اشیاء کی وجہ سے اپنا خلیل بنایا ہے۔

❶ اِخْتَرْتُ اَمْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى اَمْرِ غَيْرِهٖ

''اللہ کے معاملے کو کسی غیر پر ترجیح نہیں دیتا''

۲ وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِي

"میں ان کی کفالت کا خیال رکھتا ہوں جن کا اللہ نے مجھے کفیل بنایا ہے"

۳ وَمَا تَعَشَّيْتُ وَمَا تَغَدَّيْتُ اِلَّا مَعَ الضَّيْفِ

"میں نے کوئی کھانا خواہ صبح کا ہو یا شام کا بغیر مہمان کے نہیں کھایا"

❁ ❁ ❁

❁ بعض حکماء کا قول ہے کہ تین چیزیں غصے (غم) کو ختم کر دیتی ہیں

۱ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى — اللہ تعالیٰ کا ذکر

۲ وَلِقَاءُ اَوْلِيَآئِهِ — اولیاء اللہ سے ملاقات

۳ وَكَلَامُ الْحُكَمَآءِ — حکماء کا کلام

❁ ❁ ❁

❁ حسن بصری رحمہ اللہ کا قول ہے کہ

۱ مَنْ لَّا اَدَبَ لَهُ لَا عِلْمَ لَهُ

"جس کے پاس ادب نہیں اس کے پاس کچھ علم نہیں"

۲ وَمَنْ لَّا صَبْرَ لَهُ لَا دِيْنَ لَهُ

"جس کے پاس صبر نہیں اس کے پاس کچھ دین نہیں"

۳ وَمَنْ لَّا وَرَعَ لَهُ لَا زُلْفٰى لَهُ

"جس کے پاس تقویٰ نہیں اس کے پاس اللہ کا قرب نہیں"

❁ ❁ ❁

❁ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ تین چیزوں نے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا تھا۔

۱ فُضُوْلُ الْكَلَامِ — فضول گفتگو

۲ وَفُضُوْلُ الطَّعَامِ — فضول کھانا

۳ وَفُضُوْلُ الْمَنَامِ — اور فضول سونا

❁ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ زہد (تقویٰ پرہیزگاری) کے تین حرف ہیں زآءھآءاوردالؔ۔

❶ فَالزَّاءُ زَادٌ لِلْمَعَادِ — زاء سے مراد آخرت کے لیے زادراہ تیار کرنا ہے

❷ وَالْهَآءُ هُدًى لِلدِّيْنِ — ھاء سے مراد دین کی ہدایت ہے

❸ وَالدَّال ودَوَامٌ عَلَى الطَّاعَةِ

دال سے مراد اطاعت پر ہمیشگی اختیار کرنا ہے

✿......✿......✿

❁ اور ایک دوسری جگہ کچھ اس طرح ہے۔

1 اَلزَّاءُ تَرْكُ الزِّيْنَةِ — زاء سے مراد ترک زینت ہے

2 وَالْهَآءُ تَرْكُ الْهَوٰى — ھاء سے مراد خواہشات کو ترک کرنا ہے

3 وَالدَّالُ تَرْكُ الدُّنْيَا — دال سے مراد دنیا کو ترک کرنا ہے

✿......✿......✿

❁ کعب احبار رحمہ اللہ کا قول ہے کہ شیطان سے بچاؤ کے لیے مومن کے پاس تین قلعے ہیں۔

❶ اَلْمَسْجِدُ — مسجد

❷ وَذِكْرُ اللّٰهِ — اللہ کا ذکر

❸ وَقِرَآءَةُ الْقُرْاٰنِ — قرآن کی تلاوت

✿......✿......✿

❁ بعض حکماء کا قول ہے کہ تین چیزیں اللہ کے خزانوں میں سے ہیں یہ اللہ تعالی صرف اسے دیتے ہیں جس سے محبت رکھتے ہیں:

1 اَلْفَقْرُ — فقیری

2 اَلْمَرَضُ — بیماری

۴ وَالصَّبْرُ صبر

❁ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بہترین دن، مہینہ اور بہترین عمل کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا:

❶ خَيْرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

''بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔''

❷ وَخَيْرُ الشُّهُوْرِ شَهْرُ رَمَضَانَ

''بہترین مہینہ ماہ رمضان ہے۔''

❸ وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلٰوةُ الْخَمْسُ لِوَقْتِهَا

''بہترین عمل پانچ وقت کی نماز وقت پر ادا کرنا ہے۔''

❁ ابن سلیمان دارانی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ ہر دنیا و آخرت کی خیر کی اصل تین چیزیں ہیں۔

❶ اَلْخَوْفُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اللہ تعالیٰ کا خوف

❷ وَمِفْتَاحُ الدُّنْيَا الشَّبْعُ دنیا کی چابی سیر ہو کے کھانا ہے

❸ وَمِفْتَاحُ الْاٰخِرَةِ الْجُوْعُ اور آخرت کی چابی بھوک ہے

❁ مالک بن دینار رحمہ اللہ کا قول ہے کہ تین چیزوں کو تین چیزوں سے بدلنا بہت ضروری اور احسن عمل ہے۔

۱ اَلْكِبْرَ بِالتَّوَاضُعِ تکبر کو تواضع کے ساتھ

۲ وَالْحِرْصَ بِالْقَنَاعَةِ حرص کو قناعت کے ساتھ

۳ وَالْحَسَدَ بِالنَّصِيْحَةِ حسد کو خیر خواہی کے ساتھ

تین آدمیوں سے مشورہ نہیں کرنا چاہیے

1. لَا تُشَاوِرْ مَشْغُوْلاً وَإِنْ كَانَ حَازِمًا
"کسی مشغول آدمی سے مشورہ نہ کر اگرچہ وہ کتنا ہی عقلمند ہو"
2. وَلَا جَائِعًا وَإِنْ كَانَ فَهِمًا
"اور بھوکے سے بھی خواہ وہ کتنا ہی سمجھ دار ہو"
3. وَلَا مَذْعُوْرًا وَإِنْ كَانَ نَاصِحًا
"اور نہ ہی گھبرائے ہوئے سے اگرچہ اس کی خیرخواہی پر مکمل اعتبار ہو"

❁......❁......❁

مومن کی مثال:

1. اَلْمُؤْمِنُ هَيِّنٌ لَيِّنٌ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ
"مومن نکیل ڈالے ہوئے اونٹ کی طرح نرم خو اور اطاعت شعار ہوتا ہے"
2. مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالنَّحْلَةِ لَا يَاكُلُ إِلَّا طَيِّبًا وَلَا يَطْعَمُ إِلَّا طَيِّبًا
"مومن شہد کی مکھی کی مانند ہے جو مزیدار چیز ہی کھاتی ہے اور مزیدار ہی کھلاتی ہے"
3. لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ
"مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا"

❁......❁......❁

تین کنجیاں:

1. اَلْحِرْصُ مِفْتَاحُ الذُّلِّ — حرص ذلت کی کنجی ہے
2. اَلْقَنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ — قناعت راحت کی کنجی ہے
3. اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ — صبر کشادگی کی کنجی ہے

❁......❁......❁

تین نصیحت آموز باتیں:

1. اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ قرض محبت کی قینچی ہے
2. اَلْاَمَانِیُّ تُعْمِی عُیُوْنَ الْبَصَائِرِ
آرزو بصیرت کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے
3. اَلْحِمْیَةُ رَاْسُ کُلِّ دَوَآءٍ پرہیز ہر دوا کی اصل (بنیاد) ہے

تین سنہری قول:

1. اَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ نَّظَرَ اِلٰی عُیُوْبِهٖ
''لوگوں میں بصیرت والا آدمی وہ ہے جس نے اپنے عیبوں کو دیکھ لیا''
2. اَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُوْنٌ وَّآخِرُهٗ نَدَمٌ
''غصے کی ابتدا جنون اور انتہا ندامت ہوتی ہے''
3. اِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ صَدِیْقُهٗ
''جب آدمی کا مال کم ہوتا ہے تو دوست بھی کم ہو جاتے ہیں''

تین باتیں کبھی نہ بھولو:

1. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ — جس نے صبر کیا وہ کامیاب ہو گیا
2. مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ — جو کسی پر ہنسا اس پر ہنسا گیا
3. مَنْ جَدَّ وَجَدَ — جس نے محنت کی اس نے (مطلوب کو) پالیا

تین بندے کبھی تین بندوں سے فائدہ حاصل نہیں کرتے

1. شَرِیْفٌ مِّنْ دَنِیٍّ — شریف برے بندے سے
2. وَبَآرٌّ مِنْ فَاجِرٍ — اور نیک گنہگار سے

۳ وَحَكِيْمٌ مِنْ جَاهِلٍ حکیم (دانا) جاہل سے

❁ تین بندوں کی پہچان تین جگہوں پر ہی ہوتی ہے۔

۱ لَا يُعْرَفُ الشُّجَاعُ إِلَّا عِنْدَ الْحَرْبِ

"بہادر جنگ میں پہچانا جاتا ہے"

۲ وَلَا يُعْرَفُ الْحَلِيْمُ إِلَّا عِنْدَ الْغَضَبِ

"حلم والا غصے کے وقت پہچانا جاتا ہے"

۳ وَلَا يُعْرَفُ الصَّدِيْقُ إِلَّا عِنْدَ الْحَاجَةِ

"سچ بولنے والے کی پہچان محتاجی کے وقت ہوتی ہے"

❁ تین چیزوں کی وجہ سے بندہ بلند مرتبہ حاصل نہیں کرسکتا:

۱ فَقْرُ الْهِمَّةِ کم ہمتی

۲ وَقِلَّةُ الْحِيْلَةِ قلت حیلہ

۳ وَضُعْفُ الرَّأْيِ کمزور رائے

❁ ابو حاتم رحمہ اللہ کا قول ہے کہ بے وقوف آدمی کی تین خصلتیں ہیں:

۱ اَلْعَجَلَةُ جلد باز

۲ وَالتَّحَاسُدُ حسد کرنا

۳ وَالْفَخْرُ فخر کرنا

❁ تین چیزوں کی قلت ہی انسان کے لیے بہتر ہوتی ہے:

۱ قلتِ طعام

٢ قلتِ منام

٣ قلتِ کلام

❁ غلطی کے تین درجے ہیں:

١ سہواً

٢ عمداً

٣ خطا

❁ تین قسم کے نشے بہت تیز ہوتے ہیں:

١ نشہ دولت

٢ نشہ حسن

٣ نشہ علم

❁ تین نعمتیں ایسی ہیں جو یک جائی طور پر بہت کم لوگوں کو میسر ہیں

١ صحت

٢ فراغت

٣ اطمینان قلب

❁ تین چیزیں سمجھ سوچ کر اٹھانی چاہیے۔

١ قسم

٢ قلم

٣ قدم

لوگوں سے کنارہ کش رہنے والا تین قسم کی برکتیں حاصل کرلیتا ہے۔

1. راحت جسمانی
2. قوت روحانی
3. حفاظت ایمانی

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

بَابُ الرُّبَاعِیِّ

چار چار چیزوں کا بیان

گلدستہ احادیث سے چار چار چیزیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے دریافت کیا:

١ مَنْ أَصْبَحَ مِنكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟

''تم میں سے کون ہے جس نے آج روزہ رکھا ہے؟ (یعنی نفلی روزہ)''

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے آج روزہ رکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دوسرا سوال کیا۔

٢ مَنْ عَادَ مِنكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟

''تم میں سے آج کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟''

پھر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں نے اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج مریض کی عیادت کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر تیسرا سوال کیا:

٣ مَنْ تَبِعَ مِنكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟

''آج تم میں سے کس نے جنازہ پڑھا ہے؟'' تو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں نے آج ایک مسلمان کا نماز جنازہ ادا کیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھا سوال پوچھا:

٤ مَنْ أَطْعَمَ مِنكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟

''تم میں سے کون ہے جس نے آج مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟''

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے آج مسکین کو بھی کھانا کھلایا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دن میں یہ چار نیکیاں جس آدمی میں جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(صحیح مسلم' الزکاۃ باب فضل من ضم ......)۔(۱۰۲۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں جس کے اندر ہوں وہ خالص منافق ہے اور جس کے اندر ان میں سے ایک خصلت پائی جائے تو اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت (علامت) ہے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے:

1. اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ — جب اسے امانت دی جائے تو خیانت کرے۔
2. وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ — اور جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔
3. وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ — اور جب وہ عہد کرے تو دھوکہ کرے۔
4. وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ — اور جب وہ جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔

اور صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ اگرچہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور سمجھے کہ وہ مسلمان ہے۔

(بخاری، الایمان، باب علامات المنافق (٣٤) مسلم، الایمان (٥١))

❁……❁……❁

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چار چیزوں کو کبیرہ گناہوں میں شمار کیا ہے:

1. اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ — اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا۔
2. وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ — اور والدین کی نافرمانی کرنا۔
3. وَقَتْلُ النَّفْسِ — اور (بے گناہ کسی) جان کو قتل کرنا۔
4. وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسِ — اور جھوٹی قسم اٹھانا۔

(بخاری، الایمان، باب الیمین (٦٦٧٥))

❁……❁……❁

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں انبیاء کی سنت ہیں:

1. اَلْحَيَاءُ — حیاء

۲ وَالتَّعَطُّرُ — خوشبو
۳ وَالسِّوَاكُ — مسواک
۴ وَالنِّكَاحُ — نکاح

(ترمذی' النکاح' ابواب النکاح' (۱۰۸۰))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں جاہلیت کی ایسی ہیں جن کو میری امت کے لوگ نہیں چھوڑیں گے:

۱ اَلنِّيَاحَةُ — نوحہ کرنا
۲ وَالطَّعْنُ فِي الْأَحْسَابِ — حسب ونسب میں طعن کرنا
۳ وَالْعَدْوَى — بیماری متعدی سمجھنا
۴ وَالْأَنْوَاءُ — کہ ہم پر فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی ہے۔

(ترمذی' الجنائز' باب ماجاء فی کراھیۃ النوح)۔ (۱۰۰۱))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرب قیامت کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا:

۱ يَكْثُرُ الْكَذِبُ — جھوٹ کی کثرت ہوگی۔
۲ وَيَتَقَارَبُ الْأَسْوَاقُ — تجارتی مراکز عام ہو جائیں گے۔
۳ وَيَتَقَارَبُ الزَّمَانُ — وقت گھٹ جائے گا۔
۴ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ — ہرج بہت زیادہ بڑھ جائے گا۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہرج کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قتل کرنا''

(احمد (۲۰۵/۱) فی اشراط الساعۃ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے ہے:

❶ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ — علم دین کا اٹھ جانا۔

❷ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ — جہالت کا پھیل جانا۔

❸ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ — شراب کا پیا جانا۔

❹ وَيَظْهَرَ الزِّنَا — اور کھلم کھلا زنا ہونا۔

(مسلم' العلم ' باب رفع العلم فی آخر الزمان)

❁......❁......❁

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ اپنی نماز میں ان چار چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے:

❶ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے۔''

❷ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

''اور میں پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے۔''

❸ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

''اور میں پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنوں سے۔''

❹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

''اے اللہ! میں تجھ سے گناہ اور قرض سے پناہ مانگتا ہوں۔''

(بخاری' الصلاۃ باب الدعاء قبل السلام (۸۳۲))

❁......❁......❁

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی (جب تک یہ نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں) کہ:

❶ حَتّٰى تُكَلِّمَ السِّبَاعُ الْاِنْسَ

"درندے انسانوں سے باتیں کریں گے۔"

۲ وَحَتّٰی يُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَزْبَةُ سَوْطِهٖ

"آدمی کی چھڑی کا چھلکا اس سے کلام کرے گا۔"

۳ وَشِرَاكُ نَعْلِهٖ

"اور آدمی کے جوتے کا تسمہ اس سے بات کرے گا۔"

۴ وَتُخْبِرُهٗ فَخِذُهٗ بِمَا اَحْدَثَ اَهْلُهٗ بَعْدَهٗ

"اور آدمی کی ران اسے بتا دے گی کہ اس کی بیوی نے (اس کی عدم موجودگی میں) کیا کچھ کیا ہے۔"

(ترمذی' الفتن' باب ماجاء فی کلام السباع (۲/۱۷۷۲)

❁......❁......❁

❁ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو بندہ ان چار کاموں کو بااحسن طریقے سے کرے گا وہ جنت میں سلامتی سے داخل ہو جائے گا)۔

۱ أَفْشُوا السَّلَامَ — سلام کو عام کرو۔

۲ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ — کھانا کھلایا کرو۔

۳ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ — رشتہ داریاں ملایا کرو۔

۴ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ — رات کو جب لوگ سوتے ہوں نماز پڑھا کرو۔

(ابن ماجه' اقامة الصلاة' باب ماجاء فی قیام اللیل' (۱۳۳٤)

❁......❁......❁

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یقیناً جنت میں ایسے بالا خانے (محلات) ہیں جن کا باہر کا حصہ اندر سے دیکھا جاسکتا ہے اور اندر کا حصہ باہر سے دیکھا جاسکتا ہے ایک دیہاتی نے کھڑے ہو کر دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ محلات کن لوگوں کے لیے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: یہ محلات ان (چار قسم کے) لوگوں کے لیے ہیں:

❶ لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ

جنہوں نے اچھا کلام کیا۔

❷ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ

(مساکین کو) کھانا کھلایا۔

❸ وَأَدَامَ الصِّيَامَ

(نفلی) روزوں کی پابندی کی۔

❹ وَصَلَّى لِلّٰهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

رات کو اس وقت رضائے الٰہی کی خاطر نماز ادا کی جب لوگ سوئے ہوتے ہیں۔

(ترمذی، صفة الجنة، باب ماجاء فی صفة غرف الجنة (۲۵۲۷) حدیث حسن)

✿.....✿.....✿

✿ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان چار کاموں کی پابندی کرنے والی عورت جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوجائے گی۔

❶ إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا

جب عورت پانچ نمازیں ادا کرے۔

❷ وَصَامَتْ شَهْرَهَا

اور ماہ رمضان کے روزے رکھے۔

❸ وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا

اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے۔

❹ وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا

اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرے۔

(صحیح الجامع الصغیر (۷۷۰))

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ! نے چار جانوروں کے قتل سے منع فرمایا ہے۔

1. اَلنَّمْلَةُ — چیونٹی۔
2. وَالنَّحْلَةُ — شہد کی مکھی۔
3. وَالْهُدْهُدُ — ہد ہد۔
4. وَالصُّرَدُ — اور ممولا پرندہ

(صحیح ابی داؤد' الادب'(۴۳۸۷) ابن ماجه' باب ماینهی عن القتله (۳۲۲۴)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار قسم کے جانور قربانی میں جائز نہیں ہیں:

1. اَلْعَوْرَاءُ بَيِّنٌ عَوَرُهَا — واضح طور پر آنکھ کا کانا۔
2. وَالْمَرِيْضَةُ بَيِّنٌ مَرَضُهَا — ایسا بیمار جس کی بیماری واضح ہو۔
3. اَلْعَرْجَاءُ بَيِّنٌ ظَلْعُهَا — ایسا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔
4. وَالْكَبِيْرُ الَّتِي لَا تُنْقِيْ — اور ایسا کمزور جس میں چربی نہ ہو۔

(صحیح ابی داؤد' الضحایا' (۲۴۳۱) 'والترمذی باب مالا یجوز عن الاضاحی (۱۴۶۷)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ ان چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے۔

1. يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ
"اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ذات عبادت و بندگی کے لائق نہیں اور میں (محمد ﷺ) اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق دے کر بھیجا ہے۔"

۲ وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ

"مرنے پر ایمان لائے۔"

۳ وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

"مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لائے۔"

۴ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدْرِ

"تقدیر پر ایمان لائے۔"

(ترمذی ' الایمان ' باب ماجاء ان الایمان بالقدر خیرہ وشرہ (۲۱٤٥)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے ان چار چیزوں کا سوال کیا کرتے تھے۔

۱ اَلْهُدٰى — ہدایت

۲ وَالتُّقٰى — تقویٰ

۳ وَالْعَفَافَ — گناہوں سے بچاؤ

۴ وَالْغِنٰى — اور بے نیازی کا

(مسلم' الذکر والدعاء (۲۷۲۱) والترمذی' باب دعاء اللهم انی اسألك الهدی...... (۳٤۸۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

"اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے تیری نعمت کے زائل ہو جانے سے پناہ مانگتا ہوں"

۲ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ — اور تیری عافیت کے پھر جانے سے۔

۳ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ — اور تیرے اچانک عذاب سے۔

۴ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ — اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے۔

(مسلم' الذکرو الدعاء' کتاب الرقاق (۲۷۳۹) وابوداؤد (۱۵٤٥)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے قبیلہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو انہیں نے آپ ﷺ سے وصیت طلب کی تو آپ ﷺ نے ان کو چار چیزوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے روکا جن چار چیزوں کا حکم دیا وہ یہ ہیں:

1. شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

"اس ذات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں"

2. وَإِقَامُ الصَّلَاةِ — نماز قائم کرنا
3. وَإِيْتَاءُ الزَّكَاةِ — زکوۃ ادا کرنا
4. وَأَنْ تُؤَدُّوا الْخُمُسَ مِمَّا غَنِمْتُمْ

اور مال غنیمت سے پانچواں حصہ ادا کرنا

اور جن چار چیزوں سے منع کیا وہ یہ ہیں:

1. عَنِ الدُّبَّاءِ — کدو سے بنا ہوا مٹکا۔
2. وَالْحَنْتَمِ — کھجور کے تنے کو چیر کر بنایا ہوا برتن۔
3. وَالْمُزَفَّتِ — روغن کیا ہوا برتن۔
4. وَالْمُقَيَّرِ — اور پرانا سبز مٹکا۔

(بخاری، الزکاۃ، باب وجوب الزکاۃ (۱۳۹۸)، ابو داؤد (۳۶۹۲)

حضرت عبداللہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوۃ میں (چار قسم کے) یہ جانور نہ دیے جائیں۔

1. وَلَا يُعْطِي الْهَرِمَةَ — بطور زکوۃ بوڑھا جانور نہ دے۔
2. وَلَا الدَّرِنَةَ — اور نہ عیب دار۔
3. وَلَا الْمَرِيْضَةَ — اور نہ ہی بیمار

④ وَالَا الشَّرَطَ اللَّئِيمَةَ — اور نہ ہی بدترین یا چھوٹا

(صحيح ابی داؤد' الزكاة (١٤٠٠)

❁ ..... ❁ ..... ❁

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جس میں اللہ کا ذکر نہیں وہ کھیل کود یا غفلت ہے سوائے ان چار کاموں کے۔

① مَشْيُ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ

آدمی کا دونشانوں کے درمیان چلنا (دوڑ)۔

② وَتَأْدِيبُهُ فَرَسَهُ — گھڑسواری کی تربیت

③ وَمُلَاعَبَةُ أَهْلِهِ — بیوی کے ساتھ خوش طبعی کرنا

④ وَتَعْلِيمُهُ السِّبَاحَةَ — اور تیراکی سیکھنا

(طبرانی فی الكبير' (٢/١٩٣) والصحيحة (٣١٥)

❁ ..... ❁ ..... ❁

❁ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ان (چار) چیزوں کو حرام قرار دیا ہے:

① عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ — ماؤں کی نافرمانی۔

② وَمَنْعًا — (چیز ہوتے ہوئے بھی) نہ دینا۔

③ وَهَاتِ — اور (حق نہ رکھتے ہوئے بھی) مانگنا۔

④ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ — اور بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا۔

(بخاری' الادب' باب عقوق الوالدين من الكبائر (٥٩٧٥)

❁ ..... ❁ ..... ❁

❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان (چار) چیزوں سے منع فرمایا ہے:

① أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ — قبر کو پختہ (پکا) بنانے سے۔

۲ وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ — قبر پر مجاور بن کر بیٹھنے سے۔

۳ وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ — قبر پر عمارت (قبہ' مزار) بنانے سے۔

۴ وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ — اور قبر پر لکھنے سے۔

(مسلم' الجنائز (۹۷۰) والترمذی' الجنائز' باب ماجاء فی کراھیة تحصیص (۱۰۵۲))

❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت سے نکاح چار وجوہ کی بناء پر کیا جاتا ہے۔

۱ لِمَالِهَا — اس کے مال کی وجہ سے۔

۲ وَلِحَسَبِهَا — اس کے حسب ونسب کی وجہ سے۔

۳ وَجَمَالِهَا — اس کے حسن و جمال کی وجہ سے۔

۴ وَلِدِينِهَا — اور اس کے دین کی وجہ سے۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کرو' اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو تو نادم و پشیمان ہوگا۔

(بخاری' النکاح' باب الا کفاء فی الدین (۵۰۹۰))

❁ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى الضُّحٰى أَرْبَعًا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ))

"جس شخص نے نماز اشراق کی چار رکعتیں ادا کیں اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے"

(السلسلة الا حاديث الصحيحة (۲۳۴۹))

❁ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ سے روایت ہے وہ بیان

کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ:

((مَنْ حَافَظَ عَلٰى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ))

"جس شخص نے ظہر سے پہلے چار (سنتیں) اور اس کے بعد چار رکعتوں کی محافظت کی تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی ہے۔"

(ترمذی' الصلاۃ' باب (منہ) آخر (٤٢٨)، صحیح الجامع الصغیر (٦١٩٥)

❁......❁......❁

❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا))

"جو شخص نمازِ عصر سے قبل چار رکعتیں (سنتوں) کا اہتمام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔"

(صحیح ابی داؤد' الصلاۃ (١٢٧١) والترمذی' الصلاۃ' باب ماجاء فی الاربع قبل العصر (٤٣٠)

چار چار سنہرے اقوال

❀ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول: کہ چار چیزوں کی کمی چار چیزوں سے پوری ہوتی ہے:

1. تَمَامُ الصَّلَاةِ بِسَجْدَتِي السَّهْوِ
"نماز کی کمی دو سجدہ سہو سے پوری ہوتی ہے۔"
2. وَالصَّوْمُ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ
"روزوں کی کمی صدقہ فطر ادا کرنے سے پوری ہوتی ہے۔"
3. وَالْحَجُّ بِالْهَدِيَّةِ
"حج میں ہونے والی کمی کوتاہی قربانی سے پوری ہوتی ہے۔"
4. وَالْإِيمَانُ بِالْجِهَادِ
"ایمان کا نقص جہاد فی سبیل میں شہادت سے پورا ہو جاتا ہے۔"

❀......❀......❀

❀ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ چار سمندر (گہرائیاں) ہیں۔

1. اَلْهَوٰى بَحْرُ الذُّنُوْبِ — نفس کی پوجا گناہوں کا سمندر ہے۔
2. وَالنَّفْسُ بَحْرُ الشَّهَوَاتِ — نفس شہوات کا سمندر ہے۔
3. وَالْمَوْتُ بَحْرُ الْاَعْمَارِ — موت زندگی کا سمندر ہے۔
4. وَالْقَبْرُ بَحْرُ النَّدَامَاتِ — قبر ندامت و شرمندگی کا سمندر ہے۔

❀......❀......❀

❀ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ میں نے عبادت کی حلاوت چار چیزوں میں پائی ہے۔

1. فِي اَدَآءِ فَرَائِضِ اللّٰهِ تَعَالٰى

"اللہ تعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی میں۔"

2 فِی اِجْتِنَابِ مَحَارِمِ اللّٰہِ تَعَالٰی

"اللہ تعالیٰ کے محارم سے اجتناب میں۔"

3 فِی الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ اِبْتِغَآءَ ثَوَابِ اللّٰہِ

"اللہ تعالیٰ سے ثواب کی نیت سے نیکی کا حکم دینے میں۔"

4 فِی النَّھْیِ عَنِ الْمُنْکَرِ اِتِّقَآءَ غَضَبِ اللّٰہِ

"اللہ کے غضب سے ڈرتے ہوئے برائی سے رکھنے میں۔"

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ہی ایک دوسرا قول ہے فرماتے ہیں کہ چار چیزیں ایسی ہیں کہ جن کا ظاہر تو فضیلت پر دلالت کرتا ہے لیکن ان کا باطن فرضیت پر دلالت کرتا ہے۔

1 مُخَالَطَۃُ الصَّالِحِیْنَ فَضِیْلَۃٌ وَالْاِقْتِدَآءُ بِھِمْ فَرِیْضَۃٌ

"نیک لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا فضیلت کا کام ہے لیکن ان کی اقتداء کرنا فرض ہے۔"

2 تَلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ فَضِیْلَۃٌ وَالْعَمَلُ بِہٖ فَرِیْضَۃٌ

"قرآن مجید کی تلاوت کرنا فضیلت ہے لیکن اس کے احکامات پر عمل کرنا فرض ہے۔"

3 زِیَارَۃُ الْقُبُوْرِ فَضِیْلَۃٌ وَالْاِسْتِعْدَادُ لَھَا فَرِیْضَۃٌ

"قبروں کی زیارت کرنا فضیلت ہے لیکن قبر کی تیاری کرنا فرض ہے۔"

4 عِیَادَۃُ الْمَرِیْضِ فَضِیْلَۃٌ وَاِتِّخَاذُ الْوَصِیَّۃِ مِنْہُ فَرِیْضَۃٌ

"مریض کی عیادت کرنا فضیلت ہے لیکن ان کی بیمار پرسی سے نصیحت پکڑنا فرض ہے۔"

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے چار چیزوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

1 مَنِ اشْتَاقَ اِلَى الْجَنَّةِ سَارَعَ اِلَى الْخَيْرَاتِ

"جسے جنت کی تلاش ہو وہ نیکی و بھلائی کے کام کرنے میں جلدی کرتا ہے۔"

2 وَمَنْ اَشْفَقَ مِنَ النَّارِ انْتَهٰى عَنِ الشَّهَوَاتِ

"اور جسے آگ سے ڈر لگتا ہو وہ گناہوں سے رک جاتا ہے۔"

3 وَمَنْ تَيَقَّنَ بِالْمَوْتِ انْهَدَمَتْ عَلَيْهِ اللَّذَّاتُ

"اور جسے موت کا یقین ہو وہ لذتوں کو چھوڑ دیتا ہے۔"

4 وَمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا هَانَتْ عَلَيْهِ الْمُصِيبَاتُ

"اور جس نے دنیا کو پہچان لیا اسے دنیوی مصائب آسان لگتے ہیں۔"

❁ حضرت حاتم اصم رحمہ اللہ کا قول ہے کہ جس بندے نے چار چیزوں کا دعویٰ چار چیزوں کے بغیر کیا تو اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

1 مَنْ اِدَّعٰى حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْ مَّحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰى

"اگر کسی نے حب اللہ کا دعویٰ تو کیا لیکن اللہ کے محارم سے نہ رکا تو اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔"

2 وَمَنْ اِدَّعٰى حُبَّ النَّبِيِّ وَكَرِهَ الْفُقَرَآءَ وَالْمَسَاكِيْنَ

"جس نے حب نبی ﷺ کا دعویٰ تو کیا لیکن فقراء مساکین کو ناپسند کیا تو اس کا دعویٰ بھی جھوٹا ہے۔"

3 وَمَنْ اِدَّعٰى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ

"جس نے جنت سے محبت کا دعویٰ تو کیا لیکن صدقہ و خیرات نہ کیا تو اس کا دعویٰ بھی جھوٹا ہے۔"

4 وَمَنْ اِدَّعٰى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوْبِ

"جس نے جہنم سے خوف کا دعویٰ تو کیا لیکن گناہوں سے دور نہ رہا تو اس

کا دعویٰ بھی غلط ہے (جھوٹا ہے)"

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ چار اشیاء ایسی ہیں جو قلیل بھی بہت زیادہ محسوس ہوتیں ہیں۔

1	اَلْوَجْعُ	درد
2	وَالْفَقْرُ	فقیری
3	وَالنَّارُ	آگ
4	وَالْعَدَاوَةُ	دشمنی

حضرت حامد لفاف رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ چار چیزوں کو ہم نے چار چیزوں میں تلاش کیا جبکہ ہم غلطی میں تھے کیونکہ ان کی جگہیں اور تھیں۔

1. طَلَبْنَا الْغِنٰی فِی الْمَالِ فَوَجَدْنَاهُ فِی الْقَنَاعَةِ

"ہم نے غنا کو مال میں تلاش کیا جب کہ ہم نے اسے قناعت میں پایا۔"

2. وَطَلَبْنَا الرَّاحَةَ فِی الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَا هَا فِی قِلَّةِ الْمَالِ

"ہم نے راحت کو دولت مندی میں تلاش کیا جب کہ ہم نے اسے قلت مال میں پایا۔"

3. وَطَلَبْنَا اللَّذَّاتِ فِی النِّعْمَةِ فَوَجَدْنَا هَا فِی الْبَدَنِ الصَّحِیْحِ

"ہم نے لذتوں کو نعمتوں میں تلاش کیا جبکہ ہم نے اسے تندرستی میں پایا۔"

4. وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ فِی الْاَرْضِ فَوَجَدْنَاهُ فِی السَّمَاءِ

"ہم نے رزق کو زمین میں تلاش کیا جبکہ ہم نے اسے آسمان میں پایا۔"

بعض حکما کا قول ہے کہ چار کام حسن ہیں لیکن اس سے چار کام احسن ہیں۔

1. اَلْحَیَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْمَرْاَةِ اَحْسَنُ

”مرد کا حیاء کرنا اچھا ہے جبکہ عورت کا حیاء کرنا بہت اچھا ہے۔“

۲ وَالْعَدْلُ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهٗ مِنَ الْاُمَرَآءِ اَحْسَنُ

”ہر ایک کے ساتھ عدل کرنا اچھا عمل ہے لیکن امراء کے ساتھ عدل کرنا بہت اچھا عمل ہے۔“

۳ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهٗ مِنَ الشَّبَابِ اَحْسَنُ

”بڑھاپے میں توبہ اچھی چیز ہے لیکن جوانی میں بہت اچھی چیز ہے۔“

۴ وَالْجُوْدُ مِنَ الْاَغْنِيَآءِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهٗ مِنَ الْفُقَرَآءِ اَحْسَنُ

”امیروں کا سخاوت کرنا اچھا عمل ہے لیکن فقراء کا سخاوت کرنا بہت اچھا عمل ہے۔“

❀ ...... ❀ ...... ❀

❀ بعض حکماء کا قول ہے کہ چار کام قبیح ہیں لیکن اس سے چار کام بہت ہی قبیح ہیں۔

۱ اَلذَّنْبُ مِنَ الشَّبَابِ قَبِيْحٌ وَّمِنَ الشَّيْخِ اَقْبَحُ

”جوانی میں گناہ کرنا برا عمل ہے جبکہ بوڑھاپے میں گناہ کرنا بہت ہی برا عمل ہے۔“

۲ وَالْاِشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيْحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ اَقْبَحُ

”جاہل کا دنیا کے ساتھ مشغول رہنا (یعنی حد سے زیادہ دنیا سے محبت کرنا) برا عمل ہے جبکہ علماء کا ایسا کرنا بہت ہی برا عمل ہے۔“

۳ وَالتَّكَسُّلُ فِى الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيْعِ النَّاسِ قَبِيْحٌ وَمِنَ الْعُلَمَآءِ وَالطَّلَبَةِ اَقْبَحُ

”تمام لوگوں کا اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں سستی برا عمل ہے جب کہ علماء اور طلباء کا ایسا کرنا بہت ہی برا عمل ہے۔“

۴ وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْاَغْنِيَآءِ قَبِيْحٌ وَّمِنَ الْفُقَرَآءِ اَقْبَحُ

"مالداروں کا تکبر کرنا برا عمل ہے جبکہ فقیروں کا تکبر کرنا بہت ہی برا عمل ہے۔"

بعض حکماء کا قول ہے کہ چار چیزیں ایمان کی علامات میں سے ہیں۔

1. اَلتَّقْوٰی — اللہ کا ڈر (پرہیزگاری)
2. وَالْحَیَآءُ — حیا
3. وَالشُّکْرُ — شکر
4. وَالصَّبْرُ — صبر

انسانی جسم میں چار ایسے جواہر ہیں جن کو چار چیزیں ختم کر دیتی ہیں۔

1. اَلْغَضَبُ یُزِیْلُ الْعَقْلَ — غصہ عقل کو ختم کر دیتا ہے۔
2. وَالْحَسَدُ یُزِیْلُ الدِّیْنَ — حسد دین کو ختم کر دیتا ہے
3. وَالطَّمَعُ یُزِیْلُ الْحَیَآءَ — طمع (لالچ) حیاء کو ختم کر دیتا ہے۔
4. وَالْغِیْبَةُ تُزِیْلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ — غیبت نیک اعمال ضائع کر دیتی ہے۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ چار چیزیں بندے پر بڑی مشکل ہوتی ہیں۔

1. اَلْعَفْوُ عِنْدَ الْغَضَبِ — غصہ کے وقت درگزر۔
2. وَالْجُوْدُ فِی الْعُسْرَةِ — تنگ دستی میں سخاوت۔
3. وَالْعِفَّةُ فِی الْخَلْوَةِ — خلوت میں عفت وعصمت۔
4. وَقَوْلُ الْحَقِّ لِمَنْ یَّخَافُهُ — ڈر اور خوف کے وقت سچی بات۔

بعض حکماء کا قول ہے کہ چار عبادات بندگی میں سے ہیں:

1. اَلْوَفَآءُ بِالْعُهُوْدِ — وعدہ کو پورا کرنا۔

❷ وَالْمُحَافَظَةُ بِالْحُدُوْدِ حدود اللہ کی محافظت کرنا۔

❸ وَالصَّبْرُ عَلَى الْمَفْقُوْدِ گم شدہ پر صبر کرنا۔

❹ وَالرِّضٰى بِالْمَوْجُوْدِ جو کچھ اللہ نے دے رکھا ہے اس پر خوش رہنا۔

❀ چار سنہری قول:

❶ قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ

''احمق کا دل اس کے منہ کے تابع ہوتا ہے۔''

❷ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِيْ قَلْبِهِ

''اور عاقل کی زبان اس کے قلب کے تابع ہوتی ہے۔''

❸ لِسَانُ الْجَاهِلِ مَالِكٌ لَهٗ

''جاہل کی زبان اس کی مالک ہوتی ہے۔''

❹ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ مَمْلُوْكٌ لَهٗ

''اور عاقل کی زبان اس کی لونڈی (یعنی اسکے ماتحت) ہوتی ہے۔''

❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تقویٰ کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تقویٰ چار چیزوں کا نام ہے:

❶ اَلْخَوْفُ مِنَ الْجَلِيْلِ اللہ عزوجل کا خوف۔

❷ وَالْعَمَلُ بِالتَّنْزِيْلِ قرآن مجید پر عمل۔

❸ اَلْقَنَاعَةُ بِالْقَلِيْلِ تھوڑے پر قناعت۔

❹ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِيَوْمِ الرَّحِيْلِ آخرت کے دن کی تیاری۔

❀ بندہ جس وقت گناہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر چار احسان فرماتا ہے:

③ اس کا رزق بند نہیں کرتا۔
④ تندرستی کو موقوف نہیں کرتا۔
⑤ گناہ کو ظاہر نہیں کرتا۔
⑥ فی الفور عذاب نہیں کرتا۔

❁ حکیم لقمان کا قول ہے کہ چار چیزوں کو کبھی بھی تھوڑا نہ سمجھو:

① قرض ② فرض
③ دشمنی ④ آگ

❁ ہمیشہ نمازی چار قسم کے ہوتے ہیں:

① ٹھاٹھ کے (یعنی پنجگانہ پڑھنے والے)
② آٹھ کے (یعنی جو آٹھویں دن صرف جمعہ پڑھتے ہیں)
③ کھاٹ کے (یعنی جو مجبوراً نماز جنازہ وغیرہ میں شرکت کرتے ہیں)
④ تین سو ساٹھ کے (یعنی جو عید کے دن ہی شامل نماز ہوتے ہیں)

❁ قومی ترقی کے چار اسباب ہیں:

① اتحاد ② علم
③ دولت ④ طاقت

❁ ہم عورت سے یہ چار چیزیں چاہتے ہیں:

① اس کے دل میں نیکی ہو۔
② اس کے چہرے میں حیاء ہو۔

❸ اس کی زبان میں شیرینی ہو۔

❹ اس کے ہاتھ کام میں لگے رہیں۔

روز ازل سے مانگ کر لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

چوتھی فصل

بَابُ الْخُمَاسِیْ

پانچ پانچ چیزوں کا بیان

گلدستہ احادیث سے پانچ پانچ چیزیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ اشیاء پر رکھی گئی ہے (وہ یہ ہیں)

1. شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ
"اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں"
2. وَإِقَامِ الصَّلَاةِ نماز قائم کرنا
3. وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ زکوۃ ادا کرنا
4. وَالْحَجِّ حج کرنا
5. وَصَوْمِ رَمَضَانَ ماہ رمضان کے روزے رکھنا

(بخاری' الایمان باب دعاء کم ایمانکم ۸۰' و مسلم ۱۶)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ کام ایسے ہیں جنہیں ایمان سمیت جو شخص لے کر آیا وہ جنت میں داخل ہوگا (وہ یہ ہیں)

1. مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَى وُضُوْئِهِنَّ وَرُكُوْعِهِنَّ وَسُجُوْدِهِنَّ وَمَوَاقِيْتِهِنَّ
"جس شخص نے فرض نمازوں کے وضوء رکوع و سجود اور اوقات کی حفاظت کی"
2. وَصَامَ رَمَضَانَ رمضان المبارک کے روزے رکھنا

''بیت اللہ کا حج کیا' اگر وہ اس کے راستے کی طاقت رکھتا تھا''

❹ وَآتَى الزَّكَاةَ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ جس نے خوشی سے زکوٰۃ ادا کی

❺ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ اور امانت ادا کی

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! امانت سے کیا مراد ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (امانت کی ادائیگی سے مراد ہے کہ) ''غسل جنابت کیا''

(صحیح الترغیب والترہیب' الصلاۃ (۲/۲٤۱) ۳٦۹)

❁......❁......❁

❁ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں' نے حجۃ الوداع والا خطبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ چیزوں کی وصیت فرمائی کہ ان پر عمل کی وجہ سے تم اپنے رب کی جنت کے وارث بن سکتے ہو (وہ یہ ہیں)

❶ اِتَّقُوْا اللّٰهَ رَبَّكُمْ اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے

❷ وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ پانچ نمازیں ادا کرو

❸ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ ماہِ رمضان کے روزے رکھو

❹ وَأَدُّوْا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو

❺ وَأَطِيْعُوْا ذَا أَمْرِكُمْ اور اپنے امیر کی اطاعت کرو

(ترمذی' الطلاق' باب منه (٦١٦) الصحيحة ٨٦٧)

❁......❁......❁

❁ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں انہیں حرم میں بھی قتل کر دیا جائے۔

❶ اَلْفَأْرَةُ چوہیا

❷ وَالْعَقْرَبُ بچھو

❸ وَالْحُدَيَّا چیل

❹ وَالْغُرَابُ کوا

۵ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ — کاٹنے والا کتا

(بخاری' بدء الخلق' باب اذا وقع الذباب فی شراب...... (۳۳۱۴) و مسلم ۱۱۹۸)

❁ ...... ❁ ...... ❁

❁ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: اللہ تعالیٰ ہر بندے کی پانچ باتیں لکھ کر فارغ ہو چکے ہیں:

۱ مِنْ اَجَلِهٖ — اس کی موت کا وقت

۲ وَرِزْقِهٖ — اس کا رزق

۳ وَاَثَرِهٖ — اس کی عمر

۴ وَشَقِيٌّ — کہ وہ بد بخت ہے

۵ اَمْ سَعِيْدٌ — یا نیک بخت ہے

(مسند احمد ۱۹۷/۵)

❁ ...... ❁ ...... ❁

❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ (ہمارے والد گرامی) ہمیں پانچ باتیں سکھاتے تھے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ کے ساتھ دعا فرمایا کرتے تھے:

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ

"اے اللہ! میں بخیلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں"

۲ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ

"اور میں نامردی سے تیری پناہ مانگتا ہوں"

۳ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ

"اور میں ذلیل عمر سے تیری پناہ مانگتا ہوں"

۴ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

"اور میں دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں"

۵ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

''اور میں عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

(نسائی' الاستعاذۃ ۳/۲۰۳۲ء)

❁.....❁.....❁

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہیں:

❶ اَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ	علم اٹھ جائے گا
❷ وَيَكْثُرَ الْجَهْلُ	جہالت چھا جائے گی
❸ وَيَكْثُرَ الزِّنَا	زنا عام ہوگا
❹ وَيَكْثُرَ شُرْبُ الْخَمْرِ	شراب نوشی عام ہوگی
❺ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرُ النِّسَآءُ	''مردوں کی کمی اور عورتوں کی کثرت ہوگی''

(بخاری' النکاح' باب یقل الرجال ویکثر النساء)

❁.....❁.....❁

❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

- پانچ وسق کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے
- اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے
- اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(بخاری' الزکاۃ' باب لیس فیما دون خمس ذود صدقۃ ۱٤۵۹)

❁.....❁.....❁

❁ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مالدار آدمی کے لیے صدقہ جائز نہیں سوائے پانچ قسم کے مالداروں کے لیے (اور وہ یہ ہیں)

❶ لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ — اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والا

❷ أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا — یا زکوٰۃ وصول کرنے والا عامل

❸ أَوْ لِغَارِمٍ — یا مقروض

❹ أَوْ لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ — وہ مالدار جو صدقے کے مال کو خریدے

❺ أَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ مِسْكِينٌ فَتُصُدِّقَ عَلَى الْمِسْكِينِ فَأَهْدَاهَا الْمِسْكِينُ لِلْغَنِيِّ

''یا ایسا آدمی جس کا پڑوسی مسکین ہو پھر مسکین پر صدقہ کیا جائے اور وہ مسکین مالدار کو صدقے کا مال ہدیہ کر دے۔''

(صحیح ابی داؤد' الزکاۃ' (۱٤٤۱) و ابن ماجہ' الزکاۃ' باب من تحل له الصدقة ۱۸٤۱)

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت میں شامل ہیں:

① الْخِتَانُ — ختنہ کرانا

② وَالْاِسْتِحْدَادُ — زیر ناف بال مونڈنا

③ وَقَصُّ الشَّارِبِ — مونچھیں کاٹنا

④ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ — ناخن کاٹنا

⑤ وَنَتْفُ الْآبَاطِ — اور بغلوں کے بال اُکھیڑنا

(بخاری' اللباس' باب تقلیم الاظفار ۵۸۹۱ و مسلم ۲۵۷)

❁ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راستوں پر بیٹھنے سے پرہیز کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہماری مجلسوں کے بغیر ہمارا گزارا نہیں کیونکہ ہم ان میں باہمی بات چیت کیا کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جب تم نہیں مانتے (یعنی عذر پیش کرتے ہو) تو راستے کو اس کے حق دو' انہوں نے دریافت کیا' راستے کے حق کیا ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: (راستے کے

حقوق پانچ ہیں)

❶ غَضُّ الْبَصَرِ	نگاہ نیچی رکھنا
❷ وَكَفُّ الْأَذَى	تکلیف دہ چیز کو دور کرنا
❸ وَرَدُّ السَّلَامِ	سلام کا جواب دینا
❹ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ	نیکی کا حکم دینا
❺ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور برائی سے روکنا

(بخاري' المظالم' باب افنية الدور' (٢٤٦٥)

❁......❁......❁

❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانچ اشیاء ایسی عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں کی گئی تھیں۔

❶ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ

''ایک مہینے کی مسافت سے رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے''

❷ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ

''اور تمام زمین میرے لیے سجدہ گاہ اور پاکی کے لائق بنائی گئی ہے پس میری امت کا جو انسان نماز کے وقت کو جہاں بھی پالے اسے وہاں ادا کرے۔''

❸ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي

''میرے لیے غنیمت کا مال حلال کیا گیا ہے مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں کیا گیا''

❹ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ

''اور مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے''

❺ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً

”اور تمام انبیاء اپنی اپنی قوم کے لیے مبعوث ہوتے تھے لیکن میں تمام انسانوں کے لیے عام طور پر نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔“

(بخاری' التیمم' باب ۳۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید پانچ قسم کے ہوتے ہیں:

1. اَلْمَطْعُوْنُ — طاعون میں ہلاک ہونے والا
2. وَالْمَبْطُوْنُ — پیٹ کی بیماری میں ہلاک ہونے والا
3. وَالْغَرَقُ — ڈوب کر مرنے والا
4. وَصَاحِبُ الْهَدْمِ — دب کر مر جانے والا
5. وَالشَّهِيْدُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ — اور اللہ کے راستے میں شہادت پانے والا

(بخاری' الجهاد' باب الشهادة سبع سوى القتل ۲۸۲۹۔ و مسلم ۱۹۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں:

1. رَدُّ السَّلَامِ — سلام کا جواب دینا
2. وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ — مریض کی عیادت کرنا
3. وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ — جنازے میں شرکت کرنا
4. وَاَجَابَةُ الدَّعْوَةِ — دعوت قبول کرنا
5. وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ — جسے چھینک آئے اسے یرحمك الله کہنا

(بخاری' الجنائز' باب الأمر باتباع الجنائز (۱۲۴۰))

پانچ پانچ سنہرے اقوال

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ پانچ اندھیرے ہیں اور پانچ ہی ان کے چراغ ہیں:

1. حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا التَّقْوٰى

"دنیا کی محبت اندھیرا ہے اور اس کا چراغ تقویٰ ہے"

2. وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا التَّوْبَةُ

"گناہ اندھیرا ہے اور اس کا چراغ توبہ ہے"

3. وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

"قبر اندھیرا ہے اور اس کا چراغ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے"

4. وَالْآخِرَةُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ

"آخرت تاریک ہے اور اس کا چراغ نیک اعمال ہیں"

5. وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا الْيَقِيْنُ

"پل صراط تاریک ہے اور اس کا چراغ یقین کامل ہے"

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ پانچ قسم کے لوگ جنتی ہیں:

1. اَلْفَقِيْرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ

"عیال دار فقیر"

2. وَالْمَرْاَةُ الرَّاضِيُ عَنْهَا زَوْجُهَا

"ایسی خاتون جس سے اس کا خاوند راضی ہے"

3. اَلْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلٰى زَوْجِهَا

"ایسی خاتون جو اپنے حق مہر کو اپنے خاوند پر صدقہ کر دیتی ہے"

۴ وَالرَّاضِيُّ عَنْهُ اَبَوَاهُ

”وہ شخص جس کے ساتھ اس کے والدین راضی ہیں“

۵ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ

”گناہوں سے توبہ کرنے والا“

❁ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ پانچ خصلتیں نہ ہوں تو سارے کے سارے لوگ نیک ہوں۔

۱ اَلْقَنَاعَةُ بِالْجَهْلِ — قناعت جہالت کے ساتھ

۲ وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا — دنیا کی حرص رکھنا

۳ وَالشُّحُّ بِالْفَضْلِ — ہر خیر کے کام میں بخیلی کرنا

۴ وَالرِّيَآءُ فِي الْعَمَلِ — ہر عمل میں ریاکاری کرنا

۵ وَالْاِعْجَابُ بِالرَّأيِ — اپنی رائے کو پسند کرنا

❁ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جس بندے میں پانچ چیزیں پائی جائیں وہ سعادت مند ہے۔

۱ اَنْ يَّذْكُرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ

”کہ وہ ہر وقت اپنی زبان پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا وِرد رکھے“

۲ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ قَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

”اور جب اسے کوئی مصیبت آئے تو کہے انا للہ وانا الیہ راجعون اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم“

۳ وَاِذَا اُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ شُكْرَ النِّعْمَةِ

''اور جب اسے کوئی نعمت سے نوازا جائے تو اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہے الحمد للہ رب العالمین''

❹ وَإِذَا ابْتَدَأَ فِي شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

''اور جب کسی کام کی ابتدا کرے تو کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم''

❺ وَإِذَا أَفْرَطَ مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

''اور جب بہت زیادہ گناہ کر بیٹھے تو کہے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ''

❁ حسن بصری رحمہ اللہ کا قول ہے کہ تورات میں ایک مکتوب ہے جس میں پانچ باتیں ہیں:

❶ اَنَّ الْغُنْيَةَ فِي الْقَنَاعَةِ

''کہ غنا (تونگری) قناعت میں ہے''

❷ وَأَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ

''سلامتی (دنیا سے) کنارہ کشی کرنے میں ہے''

❸ وَأَنَّ الْحُرْمَةَ فِي رَفْضِ الشَّهَوَاتِ

''عزت شہوات کو چھوڑنے میں ہے''

❹ وَأَنَّ التَّمَتَّعَ فِي اَيَّامٍ طَوِيْلَةٍ

''اور نفع (فائدہ) لمبی مدت میں ہے''

❺ وَأَنَّ الصَّبْرَ فِي اَيَّامٍ قَلِيْلَةٍ

''اور صبر تھوڑی مدت میں ہے''

❁ سفیان ثوری رحمہ اللہ کا قول ہے کہ پانچ چیزوں کو فقراء اور پانچ چیزوں کو اغنیاء نے اختیار کرلیا ہے:

❶	رَاحَةَ النَّفْسِ	ذہنی سکون
❷	وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ	فراغت قلبی
❸	وَعُبُوْدِيَّةَ الرَّبِّ	رب تعالیٰ کی بندگی
❹	وَخِفَّةَ الْحِسَابِ	آسان (ہلکا) حساب
❺	وَالدَّرَجَةَ الْعُلْيَا	اور بلند مرتبہ

✿ اور یہ پانچ چیزیں اغنیاء نے اختیار کی ہیں:

❶	تَعَبَ النَّفْسِ	مشقت نفس
❷	وَشُغْلَ الْقَلْبِ	قلبی مشغولیت
❸	وَعُبُوْدِيَّةَ الدُّنْيَا	دنیا کی بندگی
❹	وَشِدَّةَ الْحِسَابِ	سخت حساب
❺	وَالدَّرَجَةَ السُّفْلٰى	اور پست مرتبہ

✿ عبداللہ انطاکی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ پانچ چیزیں دردِ دل کی دوا ہیں:

❶	مَجَالِسَةُ الصَّالِحِيْنَ	نیک لوگوں کی ہم نشینی
❷	وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ	تلاوت قرآن مجید
❸	وَخَلَاءُ الْبَطْنِ	خالی پیٹ
❹	وَقِيَامُ اللَّيْلِ	رات کی نماز
❺	وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصَّبَاحِ	صبح سویرے عاجزی انکساری

✿ بعض حکماء کا قول ہے کہ تقویٰ سے پہلے پانچ گھاٹیاں ہیں جس نے ان کو عبور کر لیا اس نے تقویٰ کو پا لیا۔

۱ اِخْتِيَارُ الشِّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ
''نعمت کے حصول کے لیے سختی برداشت کی۔''

۲ اِخْتِيَارُ الْجُهْدِ عَلَى الرَّاحَةِ
''راحت کے حصول کے لیے مشقت برداشت کی۔''

۳ اِخْتِيَارُ الذُّلِّ عَلَى الْعِزِّ
''عزت کے حصول کے لیے ذلت کو برداشت کیا۔''

۴ اِخْتِيَارُ السُّكُوْتِ عَلَى الْفُضُوْلِ
''فضول گفتگو سے بچنے کے لیے خاموشی کو برداشت کیا۔''

۵ اِخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيٰوةِ
''اصل زندگی کے حصول کے لیے موت کو گلے لگایا۔''

❁......❁......❁

❁ سفیان ثوری رحمہ اللہ کا قول ہے کہ اس زمانے میں جو بندہ مال جمع کرنا چاہتا ہے اس کے پاس یہ پانچ خصلتیں ہونی ضروری ہیں:

۱ طُوْلُ الْاَمَلِ	لمبی امید
۲ وَحِرْصٌ غَالِبٌ	بہت زیادہ حرص
۳ وَشُحٌّ شَدِيْدٌ	بہت زیادہ بخیلی
۴ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ	تھوڑی پرہیزگاری
۵ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ	آخرت کی بھول

❁......❁......❁

❁ حاتم اصم رحمہ اللہ کا قول ہے کہ جلدی شیطان کی جانب سے ہے لیکن پانچ چیزوں میں جلدی کرنا انبیاء کی سنتوں میں سے ہے:

۱ اِطْعَامُ الضَّيْفِ اِذَا نَزَلَ

''مہمان آئے تو اسے کھانا کھلانا''

❷ وَتَجْهِيزُ الْمَيِّتِ إِذَ امَاتَ

''جب کوئی وفات پائے تو کفن دفن کا اہتمام کرنا''

❸ وَتَزْوِيجُ الْبِنْتِ إِذَا بَلَغَتْ

''جب بیٹی جوان ہو جائے تو اس کی شادی کرنا''

❹ وَقَضَآءُ الدَّيْنِ إِذَا وَجَبَ

''جب گناہ زیادہ ہو جائیں تو توبہ کرنا''

❺ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الذَّنْبِ إِذَا فَرَطَ

''جب کسی عمل کی قضا واجب ہو جائے تو ادا کرنا''

❁ بعض حکماء کا قول ہے کہ زہد پانچ چیزوں کا نام ہے:

۱	الثِّقَةُ بِاللهِ	اللہ پر اعتماد (توکل)
۲	وَالتَّبَرِّیْ عَنِ الْخَلْقِ	مخلوق سے بیزاری
۳	وَالْاِخْلَاصُ فِی الْعَمَلِ	عمل میں اخلاص
۴	وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ	ظلم (خطاء) ہونے کا امکان
۵	وَالْقَنَاعَةُ فِی الْيَدِ	ہاتھ کی کمائی پر قناعت کرنا

❁ محمد بن دوری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ پانچ چیزیں شیطان کی بدبختی کا سبب بن گئیں:

❶ لَمْ يُقِرَّ بِالذَّنْبِ

''اس نے (اللہ کی نافرمانی والے) گناہ کا اقرار نہ کیا''

❷ وَلَمْ يَنْدَمْ عَلَيْهِ

''اپنے گناہ پر ندامت اختیار نہ کی''

③ وَلَمْ يَلُمْ نَفْسَهُ

''اپنے نفس کو ملامت بھی نہ کی''

④ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَى التَّوْبَةِ

''اور توبہ کا ارادہ بھی نہ کیا''

⑤ وَقَنَطَ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

''اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو گیا''

❀ اور پانچ چیزوں کے سبب آدم سعادت مند بن گئے۔

① اَقَرَّ بِالذَّنْبِ

''اپنے گناہ (جو شجرہ کو کھانے کا کیا) کا اقرار کر لیا''

② وَنَدِمَ عَلَيْهِ

''نافرمانی کرنے پر نادم ہوئے''

③ وَاعْصُوا اللّٰهَ بِقَدْرِ طَاقَتِكُمْ عَلَى عَذَابِهِ

''اللہ کی نافرمانی اتنی کرو جتنا اس کے عذاب کو برداشت کر سکو''

④ وَتَزَوَّدُوْا فِي الدُّنْيَا بِقَدْرِ مَكْثِكُمْ فِي الْقَبْرِ

''قبر میں ٹھہرنے کی مقدار دنیا سے زادِ راہ لو''

⑤ وَاعْمَلُوْا لِلْجَنَّةِ بِقَدْرِهَا تُرِيْدُوْنَ فِيْهَا الْمَقَامَ

''جنت کے لیے اتنے اعمال کرو جتنی دیر تم اس میں ٹھہرنا چاہتے ہو''

❀ ❀ ❀

❀ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے:

① رَأَيْتُ جَمِيْعَ الْاَخِلَّاءِ فَلَمْ اَرَ خَلِيْلًا اَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ

''میں نے بہت دوست دیکھے لیکن زبان کی حفاظت سے افضل دوست کوئی

نہیں دیکھا''

۲ وَرَاَیْتُ جَمِیْعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ اَرَ لِبَاسًا اَفْضَلَ مِنَ الْوَرْعِ
''میں نے بہت دوست دیکھے لیکن تقویٰ سے افضل کوئی لباس نہیں دیکھا۔''

۳ وَرَاَیْتُ جَمِیْعَ الْمَالِ فَلَمْ اَرَمَالاً اَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ
''میں نے بہت سے مال دیکھے لیکن قناعت سے افضل مال نہیں دیکھا''

۴ وَرَاَیْتُ جَمِیْعَ الْبِرِّ فَلَمْ اَرَ بِرًّا اَفْضَلَ مِنَ النَّصِیْحَةِ
''میں نے بہت سی نیکیاں دیکھی لیکن خیرخواہی سے افضل کوئی نیکی نہیں دیکھی''

۵ وَرَاَیْتُ جَمِیْعَ الْاَطْعِمَةِ فَلَمْ اَرَ طَعَامًا اَلَذَّمِنَ الصَّبْرِ
''میں نے بہت سے کھانے دیکھے لیکن صبر سے زیادہ لذیذ کھانا کوئی نہیں دیکھا''

❁ ❁ ❁

❁ بعض عبادت گزاروں کا اپنے رب کے سامنے مناجات کرتے ہوئے کہنا ہے کہ اے اللہ!

۱ طُوْلُ الْاَمَلِ غَرَّنِیْ
''لمبی امید نے مجھے دھوکے میں ڈال دیا''

۲ وَحُبُّ الدُّنْیَا اَهْلَكَنِیْ
''دنیا کی محبت نے مجھے ہلاک کر دیا''

۳ وَالشَّیْطَانُ اَضَلَّنِیْ
''اور شیطان نے مجھے ہلاک کر دیا''

۴ وَالنَّفْسُ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ عَنِ الْحَقِّ مَنَعَتْنِیْ
''اور برائی پر ابھارنے والے نفس نے مجھے حق سے روک دیا''

۵ وَقَرِیْنُ السُّوْءِ عَلَی الْمَعْصِیَةِ اَعَانَنِیْ
''اور برے دوست نے برائی پر میری مدد کی''

اے فریاد رسی کرنے والے میری فریاد کو سن لے اور میری مدد فرما' کیونکہ تیرے علاوہ کون ہے جو مجھ پر رحم کر سکتا ہے۔

❀.....❀.....❀

❀ یحییٰ بن معاذ رازی اپنے رب سے مناجات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ:

۱ لَا یَطِیْبُ اللَّیْلُ اِلَّا بِمُنَاجَاتِكَ

''(اے اللہ) رات وہی اچھی ہے جس میں تجھ سے مناجات ہوں''

۲ وَلَا یَطِیْبُ النَّهَارُ اِلَّا بِطَاعَتِكَ

''اور دن وہی اچھا ہے جس میں تیری اطاعت ہو''

۳ وَلَا یَطِیْبُ الدُّنْیَا اِلَّا بِذِکْرِكَ

''اور دنیا وہی اچھی ہے جس میں تیرا ذکر ہو''

۴ وَلَا تَطِیْبُ الْآخِرَةُ اِلَّا بِعَفْوِكَ

''اور آخرت کی گھڑی وہی اچھی ہے جس میں تیری معافی ہو''

۵ وَلَا تَطِیْبُ الْجَنَّةُ اِلَّا بِرُؤْیَتِكَ

''اور جنت وہی اچھی ہے جس میں تیرا دیدار نصیب ہو''

❀.....❀.....❀

❀ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ دس چیزیں ابراہیم علیہ السلام کی سنت میں سے ہیں جن میں سے پانچ کا تعلق سر سے اور پانچ کا تعلق بدن سے ہے۔ جن پانچ کا تعلق سر سے ہے وہ یہ ہیں:

۱ السِّوَاكُ	مسواک کرنا
۲ وَالْمَضْمَضَةُ	کلی کرنا
۳ وَالْاِسْتِنْشَاقُ	ناک میں پانی چڑھانا
۴ وَقَصُّ الشَّارِبِ	مونچھوں کو تراشنا

۵ وَالْحَلْقُ — سر کے بال کاٹنا

اور پانچ جن کا تعلق بدن سے ہے وہ یہ ہیں:

۱	نَتْفُ الْاِبِطِ	بغلوں کے بال اکھاڑنا
۲	وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ	ناخنوں کو کاٹنا
۳	وَحَلْقُ الْعَانَةِ	زیر ناف بال مونڈھنا
۴	وَالْخِتَانَ	ختنے کرنا
۵	وَالْاِسْتِنْجَآءُ	استنجاء کرنا

مسواک کے پانچ فوائد ہیں:

۱	يُطَهِّرُ الْفَمَ	منہ کو پاک کرتی ہے
۲	وَيُرْضِى الرَّبَّ	اللہ راضی ہو جاتا ہے
۳	وَيُسْخِطُ الشَّيْطَانُ	شیطان ناراض ہو جاتا ہے
۴	وَيُحِبُّهُ الرَّحْمٰنُ وَالْحَفَظَةُ	رحمٰن اور فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں
۵	وَيَقْطَعُ الْبَلْغَمَ	اور مسواک بلغم کو ختم کر دیتی ہے

پانچ چیزیں پانچ چیزوں کو واجب کرتیں ہیں:

۱ حُسْنُ الْخُلُقِ يُوْجِبُ الْمَوَدَّةَ

"اور اچھا اخلاق محبت کو واجب کرتا ہے"

۲ وَسُوْءُ الْخُلُقِ يُوْجِبُ الْمُبَاعَدَةَ

"برا اخلاق دوری کو واجب کرتا ہے"

۳ وَالْكِبْرُ يُوْجِبُ الْمَقْتَ

"اور تکبر ناراضگی کو واجب کرتا ہے"

❹ وَالْجُوْدُ يُوْجِبُ الْحَمْدَ

''اور سخاوت تعریف کو واجب کرتی ہے۔''

❺ وَالْبُخْلُ يُوْجِبُ الْمَذَمَّةَ

''اور بخل مذمت کو واجب کرتا ہے۔''

❁ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ پانچ چیزیں آدمی کی سعادت مندی کی علامت ہیں:

❶ زن موافق
❷ اولاد نیک
❸ متقی دوست
❹ ہمسایہ نیک
❺ اپنے شہر میں روزی

❁ پانچ چیزیں باعث تکلیف ہیں:

❶ جذام کا مرض
❷ برے کا قرض
❸ حاکم کا ظلم
❹ جاہل عہدیدار
❺ ہمسایہ بدکار

❁ اہل دنیا پر قہرِ الٰہی عموماً پانچ صورتوں میں نازل ہوتا ہے:

❶ قحط
❷ وبا
❸ جنگ
❹ نااتفاقی
❺ ظالم حاکم

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

پانچویں فصل

بَابُ السُّدَاسِیْ

چھ چھ چیزوں کا بیان

گلدستہ احادیث سے چھ چھ چیزیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔

❶ اِذَا لَقِيْتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ — جب تو اسے ملے تو سلام کہہ۔

❷ وَاِذَا دَعَاكَ فَاَجِبْهُ. — اور جب وہ تجھے بلائے تو اس کے پاس جا

❸ وَاِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْهُ

''اور جب وہ تجھ سے خیر خواہی طلب کرے تو اس کی خیر خواہی کر۔''

❹ وَاِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ

''اور جب اسے چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تو یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ۔''

❺ وَاِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ — اور جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کر

❻ وَاِذَا مَاتَ فَاتْبَعْهُ — اور جب وہ فوت ہو تو اس کے جنازے میں شریک ہو

(مسلم، السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام (۲۱٦۲))

❀ ...... ❀ ...... ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھ نشانیاں ظاہر ہونے سے پہلے نیک اعمال کرنے میں جلدی کرو۔

❶ طُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا — سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

❷ اَوِ الدُّخَانَ — دھوئیں کا نکلنا

❸ اَوِ الدَّجَّالَ — دجال کا ظاہر ہونا

❹ اَوِ الدَّآبَّةَ — جانور کا نکلنا (جو کلام کرے گا)

❺ اَوْ خَاصَّةَ اَحَدِكُمْ — انفرادی عذاب

❻ اَوْ اَمْرَ الْعَامَّةِ — اجتماعی عذاب

(مسلم' الفتن والشراط الساعة' باب بقية من احاديث الدجال (۷۳۹۷))

❁......❁......❁

❁ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے یہ (چھ) نشانیاں ظاہر ہوں گی

۱ تَسْلِيْمُ الْخَاصَّةِ — جان پہچان کے لوگوں کو سلام کرنا

۲ وَنُشُوْ التِّجَارَةِ حَتّٰى تُعِيْنَ الْمَرْاَةُ زَوْجَهَا عَلَى التِّجَارَةِ

''تجارت کا عام ہونا حتی کہ بیوی اپنے شوہر کی تجارت میں مددگار ہوگی''

۳ وَقَطْعُ الْاَرْحَامِ — قطع رحمی

۴ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ — جھوٹی گواہی دینا

۵ وَكِتْمَانُ شَهَادَةِ الْحَقِّ — سچی گواہی کو چھپانا۔

۶ وَظُهُوْرُ الْقَلَمِ — قلم کا ظاہر ہونا

(مسند احمد فی الشراط الساعة ص۳۸۶۹)

❁......❁......❁

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری چھ باتیں مان لو میں تمہیں اس کے بعد جنت کی ضمانت دیتا ہوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا وہ (چھ) باتیں کیا ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

❶ اِذَا حَدَّثَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ

''جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ مت بولے

❷ وَاِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ

''اور جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی مت کرے''

❸ وَاِذَا اؤْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ

''اور جب اسے امانت دی جائے تو خیانت مت کرے''

❹ وَغَضُّوا أَبْصَارَكُمْ اور اپنی نظریں نیچی رکھو

❺ وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ اور اپنے ہاتھوں کو (برے کاموں سے) روکے رکھو۔

❻ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔

(الحاكم ٤/٣٥٩) والصحيحة (٣/٤٥٥)

❁......❁......❁

❁ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَاكَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ))

''جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھے پھر اس کے بعد ماہ شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ عمل سارا سال روزے رکھنے کی طرح ہے۔''

(مسلم' الصيام (١١٦٤) وابوداؤد' الصوم' باب في صوم ستة ايام من شوال (٢٤٣٣)

❁......❁......❁

❁ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میں تمہارے بارے میں چھ باتوں سے ڈرتا ہوں

❶ إِمَارَةَ السُّفَهَاءِ بیوقوفوں کی حکومت سے

❷ وَسَفْكَ الدَّمِ خون ریزی سے

❸ وَبَيْعَ الْحُكْمِ حکم کی بیع سے

❹ وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ قطع رحمی سے

❺ وَنَشْوَةً يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ
نوجوانوں کا قرآن مجید کو گانے کے انداز میں پڑھنے سے

❻ وَكَثْرَتِ الشُّرَطِ اور پولیس کی کثرت سے

(صحيح الجامع الصغير وزيادته للالباني (٢١٤)

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں شہید کے چھ اعزاز ہیں (اور وہ یہ ہیں)

1. يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ
"پہلے ہی لمحہ اسکی مغفرت کر دی جاتی ہے اور اس کو جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جاتا ہے۔"
2. وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ — عذاب قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے
3. وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ — قیامت کی مصیبت سے محفوظ رہتا ہے۔
4. وَيُوْضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا
"اس کے سر پر عزت اور وقار کا تاج رکھا جاتا ہے جس کا صرف ایک ہی یاقوت دنیا اور اس میں جو کچھ ہے سب سے قیمتی ہے۔"
5. وَيُزَوَّجُ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ إِنْسَانًا زَوْجَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ
"خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں والی بہتر ۷۲ حوروں سے اس کی شادی کر دی جاتی ہے۔"
6. وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقَارِبِهِ
"اس کے ستر ۷۰ رشتہ داروں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔"

(ابن ماجه' الجهاد' باب فضل الشهادة في سبيل الله) (۲۷۹۹) وصحيح الترغيب (۱۳۷۵)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے پاس صحابہ کرام کا ایک گروہ بیٹھا ہوا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ تم مجھ سے (ان چھ باتوں پر) بیعت کرو۔

1. عَلَى أَلَّا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا
"کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گے۔"
2. وَلَا تَسْرِقُوا — چوری نہیں کرو گے۔

۳ وَلَا تَزْنُوْا زنا نہیں کرو گے۔

۴ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ (فقر کے ڈر سے) اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے

۵ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ

''جان بوجھ کر کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے''

۶ وَلَا تَعْصُوْا فِيْ مَعْرُوْفٍ اور شرعی احکام میں نافرمانی نہیں کرو گے۔

(البخاری، الایمان، باب (۱۸)

❀ ... ❀ ... ❀

❀ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ مومن آدمی کو وفات کے بعد جن اعمال وحسنات کا ثواب ملتا رہتا ہے ان میں سے چھ یہ ہیں

❶ عِلْمًا عَلَّمَهٗ وَنَشَرَهٗ

''وہ علم ہے جسے اس نے لوگوں کو سکھایا اور اس کی نشر و اشاعت کی۔''

❷ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهٗ نیک اولاد جسے وہ اپنے پیچھے چھوڑ گیا

❸ وَمُصْحَفًا وَرَّثَهٗ قرآن جسے دوسروں کو سکھا کر اس کا وارث بنا گیا

❹ اَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ اَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيْلِ بَنَاهُ

وہ مسجد یا مسافر خانہ جسے وہ تعمیر کرا گیا

❺ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ ایسی نہر جسے وہ جاری کرا گیا

❻ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِيْ صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ

''اور وہ صدقہ جسے وہ اپنی زندگی میں صحت وتندرستی کی حالت میں نکالتا رہا۔''

(صحیح ابن ماجہ، مقدمہ، باب ثواب معلم الناس الخیر ۲۴۲)

OOO

چھ چھ سنہرے اقوال

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔

1. كَتَمَ الرِّضَآءَ فِي الطَّاعَةِ

"اپنی خوشنودی کو اطاعت میں پوشیدہ رکھا ہے"

2. وَكَتَمَ الْغَضَبَ فِي الْمَعْصِيَةِ

"اور ناراضگی کو نافرمانی میں پوشیدہ رکھا ہے"

3. وَكَتَمَ اِسْمَهُ الْاَعْظَمَ فِي الْقُرْآنِ

"اور اسم اعظم کو قرآن مجید میں پوشیدہ رکھا ہے"

4. وَكَتَمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ

"اور لیلۃ القدر کو ماہِ رمضان میں پوشیدہ رکھا ہے"

5. وَكَتَمَ الصَّلٰوةَ الْوُسْطٰى فِي الصَّلَوَاتِ

"اور نماز وسطیٰ کو (پانچ) نمازوں میں پوشیدہ رکھا ہے"

6. وَكَتَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْاَيَّامِ

"اور روز قیامت کو دنوں میں پوشیدہ رکھا ہے"

❀......❀......❀

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ چھ چیزیں اللہ کی نعمتوں میں سے ہیں

1. اَلْاِسْلَامُ — دین اسلام
2. وَالْقُرْآنُ — قرآن مجید
3. مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ — اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم
4. وَالْعَافِيَةُ — صحت وتندرستی

۵ وَالسِّتْرُ — پردہ پوشی

۶ وَالْغِنٰی عَنِ النَّاسِ — لوگوں سے بے پرواہی

❁......❁......❁

۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جس بندے میں یہ چھ چیزیں جمع ہوگئیں وہ ضرور جنت کا طلبگار رہے گا اور جہنم سے دور بھاگے گا۔

۱ عَرَفَ اللّٰہَ تَعَالٰی فَاطَاعَهٗ

''جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اور اس کی اطاعت کی''

۲ وَعَرَفَ الشَّیْطَانَ فَعَصَاهُ

''جس نے شیطان کو پہچان لیا اور اس کی نافرمانی کی''

۳ وَعَرَفَ الْاٰخِرَۃَ فَطَلَبَهَا

''جس نے آخرت کی معرفت کے بعد اس کی طلب کی''

۴ وَعَرَفَ الدُّنْیَا فَرَفَضَهَا

''جس نے دنیا کو پہچان لیا اور اس کو چھوڑ دیا''

۵ وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهٗ

''جس نے حق کو پہچان لیا اور اس کی پیروی کی''

۶ وَعَرَفَ الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهٗ

''جس نے باطل کو پہچان لیا اور اس سے اجتناب کیا''

❁......❁......❁

۞ یحییٰ بن معاذ رازی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ

۱ اَلْعِلْمُ دَلِیْلُ الْعَمَلِ — علم عمل کی دلیل ہے

۲ وَالْفَهْمُ وِعَاءُ الْعِلْمِ — فہم علم کا برتن ہے

۳ وَالْعَقْلُ قَائِدُ الْخَیْرِ — عقل بھلائی کی کمین گاہ ہے

4. وَالْهَوٰی مَرْکَبٌ لِلذُّنُوْبِ — خواہشات کی پوجا گناہوں کی سواری ہے
5. وَالْمَالُ رِدَآءُ الْمُتَکَبِّرِیْنَ — مال تکبر کرنے والوں کی چادر ہے
6. وَالدُّنْیَا سُوْقُ الْاٰخِرَةِ — دنیا آخرت کا بازار ہے

❁ ..... ❁ ..... ❁

❁ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ اپنے اندر چھ چیزیں جمع کر لو کیونکہ یہ تمام دنیا کے برابر ہے۔

1. اَلطَّعَامُ الْمَرِیْءُ — خوشگوار کھانا
2. وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ — نیک اولاد
3. وَالزَّوْجَةُ الْمُوَافِقَةُ — موافق مزاج بیوی
4. وَالْکَلَامُ الْمُحْکَمُ — محکم کلام
5. وَکَمَالُ الْعَقْلِ — کمال عقل
6. وَصِحَّةُ الْبَدَنِ — بدنی تندرستی

❁ ..... ❁ ..... ❁

❁ حسن بصری رحمہ اللہ کا قول ہے کہ چھ چیزیں دل کے بگاڑ کا سبب بنتی ہیں

1. یُذْنِبُوْنَ بِرَجَآءِ التَّوْبَةِ
"توبہ کی امید سے وہ گناہ کرتے ہیں"
2. وَیَتَعَلَّمُوْنَ الْعِلْمَ وَلَا یَعْمَلُوْنَ
"اور وہ علم حاصل کرتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے"
3. وَاِذَا عَمِلُوْا لَا یُخْلِصُوْنَ
"جب عمل کرتے ہیں تو خلوص نہیں ہوتا"
4. وَیَاْکُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا یَشْکُرُوْنَ
"وہ اللہ کا رزق کھاتے ہیں لیکن شکر ادا نہیں کرتے"

۵ وَلَا يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللّٰهِ
''اور وہ اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں ہوتے''

۶ وَيُدْفِنُوْنَ مَوْتَا هُمْ وَلَا يَعْتَبِرُوْنَ
''مردوں کو دفن تو کرتے ہیں مگر ان سے عبرت حاصل نہیں کرتے''

❁.....❁.....❁

❁ حسن بصری رحمہ اللہ کا قول ہے کہ جس بندے نے آخرت کے بدلے دنیا کو اختیار کیا اس کے لیے اللہ کے ہاں چھ قسم کے عذاب ہیں جن میں سے تین دنیا میں اور تین آخرت میں وہ تین جو دنیا میں ہوں گے وہ یہ ہیں

۱ فَاَمَلٌ لَيْسَ لَهُ مُنْتَهٰى — ایسی امید جس کی کوئی انتہا نہیں

۲ وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهُ قَنَاعَةٌ — ایسی شدید حرص جس میں قناعت نہیں

۳ وَيُؤْخَذُ مِنْهُ حَلَاوَةُ الْعِبَادَةِ
''اور اس کی عبادت سے حلاوت کو اٹھا لیا جاتا ہے''

اور وہ تین عذاب جو آخرت میں ہوں گے وہ یہ ہیں:

۱ فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ — روز قیامت کی دہشت

۲ وَالْحِسَابُ الشَّدِيْدُ — اور سخت حساب

۳ وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيْلَةُ — اور لمبی حسرت

❁.....❁.....❁

❁ احنف بن قیس رحمہ اللہ کا قول ہے کہ

۱ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ — حاسدوں کے لیے کچھ راحت نہیں

۲ وَلَا مُرُوَّةَ لِلْكَذُوْبِ — جھوٹوں کے لیے کوئی مروت نہیں

۳ وَلَا حِيْلَةَ لِلْبَخِيْلِ — بخیل آدمی کے لیے کوئی حیلہ نہیں

۴ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوْكِ — بادشاہوں کے لیے کچھ وفا نہیں

۵ وَلَا سُؤْدَدَ سَيِّءِ الْخُلُقِ — برے اخلاق والے کے لیے کوئی سرداری نہیں

۶ وَلَا رَادَّ لِقَضَآءِ اللّٰهِ — اللہ کی تقدیر کا کوئی انکار نہیں

❁......❁......❁

❁ چھ چیزیں ایسی ہیں جو دائمی نہیں:

۱ ظِلُّ الْغَمَامِ — بادلوں کا سایہ

۲ وَخُلَّةُ الْاَشْرَارِ — شریروں کی دوستی

۳ وَالْمَالُ الْحَرَامُ — حرام مال

۴ وَعِشْقُ النِّسَآءِ — عورتوں کا عشق

۵ السُّلْطَانُ الْجَآئِرُ — ظالم بادشاہ

۶ وَالثَّنَآءُ الْكَاذِبُ — جھوٹی تعریف

❁......❁......❁

❁ چھ سنہری اقوال

۱ مَنْ قَلَّ صِدْقُهُ قَلَّ صَدِيْقُهُ

''جو کم سچ بولتا ہے اس کے دوست بھی کم ہوتے ہیں''

۲ مَنْ قَلَّ حَيَآءُهُ كَثُرَ ذَنْبُهُ

''جس میں حیا کم ہوتا ہے اس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں''

۳ مَنْ كَثُرَ مِزَاحُهُ زَالَتْ هَيْبَتُهُ

''جو مزاق کثرت سے کرتا ہے اس کی ہیبت ختم ہو جاتی ہے''

۴ مَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ كَثُرَتْ اِخْوَانُهُ

''جس کا اخلاق اچھا ہوتا ہے اس کے دینی بھائی بہت ہوتے ہیں''

۵ مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ بَلَغَ مُرَادَهُ

''جو راز پوشیدہ رکھتا ہے وہ مراد کو پہنچ جاتا ہے''

۶ مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ قَلَّتْ نَدَامَتُهُ

''جو اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے اسے ندامت کم ہی اٹھانی پڑتی ہے''

❁......❁......❁

محبت کے چھ درجے ہیں:

1. رجحان
2. میلان
3. دلچسپی
4. محبت
5. عشق
6. جنون

❁......❁......❁

دنیاوی راحت کے چھ درجے ہیں

1. صحت جسمانی
2. دولت کی فراوانی
3. زن فرمانبردار
4. پیر خدمت گزار
5. حکومت میں عہدیدار
6. شہر میں قیام وقرار

❁......❁......❁

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

چھٹی فصل

بَابُ السُّبَاعِیْ

سات سات چیزوں کا بیان

گلدستہ احادیث سے سات سات چیزیں

❁ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات بندے جن کو اللہ تعالیٰ روز قیامت اپنے عرش کا سایہ نصیب کریں گے جس دن اس سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

1. اِمَامٌ عَادِلٌ عادل حکمران
2. وَشَابٌ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ
"وہ نوجوان جس نے جوانی اللہ کی عبادت میں گزار دی"
3. وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ
"اور وہ آدمی جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے"
4. وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ
"اور وہ دو آدمی جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی رکھی اسی بنیاد پر ملے اور اسی پر جدا ہوئے"
5. وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ أَخَافُ اللّٰهَ
"اور وہ آدمی جس کو حسب ونسب اور خوبصورت عورت نے برائی کی دعوت دی لیکن اس نے کہا میں اللہ سے ڈرتا ہوں"
6. وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ
"اور وہ آدمی جو اس قدر پوشیدہ طور پر صدقہ کرتا ہے حتی کہ بائیں ہاتھ کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے۔"
7. وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ
"اور وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھیں رو دیں"

(بخاری، کتاب الزکاۃ، باب الصدقة باليمين ١٤٢٣)

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راہ فی سبیل اللہ میں شہید ہونے والوں کے علاوہ بھی سات قسم کے لوگ شہید ہیں

۱ اَلْمَطْعُوْنُ شَهِيْدٌ طاعون میں ہلاک ہونے والا شہید ہے۔

۲ وَالْغَرِقُ شَهِيْدٌ ڈوب کر مرنے والا شہید ہے۔

۳ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيْدٌ پہلو کے درد سے مرنے والا شہید ہے۔

۴ وَالْمَبْطُوْنُ شَهِيْدٌ پیٹ کی بیماری میں ہلاک ہونے والا شہید ہے

۵ وَصَاحِبُ الْحَرِيْقِ شَهِيْدٌ جل کر مرنے والا شہید ہے۔

۶ وَالَّذِیْ تَمُوْتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيْدٌ

''دیوار کے نیچے دب کر مرنے والا شہید ہے''

۷ وَالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجُمْعٍ شَهِيْدٌ

''دوران حمل فوت ہونے والی عورت شہید ہے''

(ابو داؤد' کتاب الجنائز' باب فی فضل من مات بالطاعون ۳۱۱۱۔ وبخاری ۲۸۲۹)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔

۱ وَجْهُهٗ چہرہ (اس میں پیشانی اور ناک داخل ہے)

۲' ۳ وَكَفَّاهُ اور دونوں ہاتھ

۴' ۵ وَرُكْبَتَاهُ اور دونوں گھٹنے

۶' ۷ وَقَدَمَاهُ اور دونوں قدم

(ترمذی' الصلاۃ' باب ما جاء فی السجود علی سبعة اعضاء ۲۷۲۔ وبخاری ۸۱۲)

حضرت ابو عمارہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ

ہمیں رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کے کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا، آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا:

1. بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ — مریض کی عیادت کرنے کا
2. وَاتِّبَاعِ الْجِنَازَةِ — نماز جنازہ پڑھنے کا
3. وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ — چھینک کا جواب دینے کا
4. وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ — قسم اٹھانے والے کی قسم کو پورا کرنے کا
5. وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ — مظلوم کی مدد کرنے کا
6. وَإِجَابَةِ الدَّاعِي — دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرنے کا
7. وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ — اور سلام کو پھیلانے کا

❁……❁……❁

اور ہمیں سات چیزوں سے منع فرمایا

1. عَنْ خَوَاتِيمَ أَوْ تَخَتُّمٍ بِالذَّهَبِ — سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے
2. وَعَنْ شُرْبٍ بِالْفِضَّةِ — چاندی کے برتنوں میں (کھانے) پینے سے
3. وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ — سرخ ریشمی گدوں کے استعمال سے
4. وَعَنِ الْقَسِّيِّ — اور قسی (علاقہ) کے کپڑے پہننے سے
5. وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ — حریر ریشم پہننے سے۔
6. وَالْإِسْتَبْرَقِ — استبرق ریشم پہننے سے۔
7. وَالدِّيبَاجِ — اور دیباج ریشم کے پہننے سے۔

(بخاری' الجنائز' باب الامر باتباع الجنائز ۱۲۳۹۔ ومسلم' اللباس ۲۰۶۶)

❁……❁……❁

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (سات صحابہ سب سے آگے ہیں)

1. میری امت پر سب سے زیادہ رحمدل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

۲ سب سے بڑھ کر دینی معاملہ میں بے لچک حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

۳ سب سے بڑھ کر حیا کے پیکر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

۴ سب سے بڑے کتاب اللہ کے قاری حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں۔

۵ سب سے بڑے حلال وحرام کا امتیاز کرنے والے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔

۶ سب سے زیادہ ماہر علم میراث میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں۔

۷ سب سے بڑھ کر اس امت کے امین (امانت دار) حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

(ترمذی' المناقب' باب مناقب معاذ بن جبل...... ۳۷۹۰)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات ہلاک کر دینے والی اشیاء سے بچو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا وہ کونسی ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۱ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ — کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا

۲ وَالسِّحْرُ — جادو کرنا

۳ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ — ناجائز کسی کو قتل کرنا

۴ وَأَكْلُ الرِّبَا — سود کھانا

۵ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ — یتیم کے مال کو کھانا

۶ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ — جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا

۷ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ

''نیک پاکدامن مومنہ عورتوں پر تہمت لگانا''

(بخاری' کتاب الوصایا' باب قول اللہ تعالیٰ ان الذین یاکلون اموال الیتیمی ظلما...... الخ ۲۷۶۶۔ ۵۷۶۴)

سات سات سنہرے اقوال

❀ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ سات آدمیوں پر میں تعجب کرتا ہوں

❶ عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ

''مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے موت کو پہچان لیا پھر بھی ہنستا پھرتا ہے''

❷ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا فَانِيَةً وَهُوَ يَرْغَبُ فِيهَا

''مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے دنیا کی اصلیت کو پہچان لیا کہ وہ فانی ہے پھر بھی وہ اس میں رغبت رکھتا ہے۔''

❸ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ أَنَّ الْأُمُوْرَ بِأَقْدَارٍ وَهُوَ يَغْتَمُّ لِلْفَوَاتِ

''مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے کہ جس نے یہ جان لیا کہ تمام امور تقدیر سے جوڑے ہوئے ہیں پھر بھی وہ ان کے کھو جانے پر غمگین ہوتا ہے''

❹ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ وَهُوَ يَجْمَعُ مَالًا

''مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے حساب و کتاب ہونے کو مان لیا پھر بھی وہ مال کو جمع کرتا پھرتا ہے۔''

❺ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يُذْنِبُ

''مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے جہنم کی حقیقت کو سمجھ لیا پھر بھی وہ گناہ کرتا ہے''

❻ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ اللّٰهَ يَقِينًا وَهُوَ يَذْكُرُ غَيْرَهُ

''مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے پختہ یقین سے اللہ کو پہچان لیا پھر بھی وہ غیروں کا ذکر کرتا ہے۔''

❼ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْجَنَّةَ يَقِينًا وَهُوَ يَسْتَرِيحُ بِالدُّنْيَا

''مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے کہ جس نے پختہ یقین سے جنت کی حقیقت کو پہچان لیا پھر بھی وہ دنیا میں راحت تلاش کرتا ہے۔''

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

۱ اَلْبُهْتَانُ عَلَى الْبَرَايَا اَثْقَلُ مِنَ السَّمَآءِ
مخلوق پر بہتان باندھنا آسمان سے زیادہ بوجھل ہے۔

۲ وَالْحَقُّ اَوْسَعُ مِنَ الْاَرْضِ حق زمین سے زیادہ وسیع ہے۔

۳ وَقَلْبُ الْقَانِعِ اَغْنٰى مِنَ الْبَحْرِ
"قناعت کرنے والا دل سمندر سے زیادہ گہرا (غنی) ہے۔"

۴ وَقَلْبُ الْمُنَافِقِ اَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ
"منافق کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔"

۵ وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ حَرٌّ مِنَ النَّارِ
"ظالم بادشاہ آگ سے بھی زیادہ گرم ہے۔"

۶ وَالْحَاجَةُ اِلَى اللَّئِيْمِ اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ
"نااہل کی طرف حاجت لے جانا جہنم سے زیادہ سرد ہے"

۷ وَالصَّبْرُ اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ صبر زہر سے زیادہ تلخ ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ عقل مند بندے کے لیے ضروری ہے کہ سات چیزوں کو سات چیزوں پر اختیار کرے۔

۱	اَلْفَقْرَ عَلَى الْغِنٰى	فقری کو غنا پر
۲	وَالذُّلَّ عَلَى الْعِزِّ	ذلت کو بلندی پر
۳	وَالتَّوَاضُعَ عَلَى الْكِبْرِ	تواضع کو تکبر پر
۴	وَالْجُوْعَ عَلَى الشَّبْعِ	بھوک کو سیرابی پر
۵	وَالْغَمَّ عَلَى السُّرُوْرِ	غمی کو خوشی پر
۶	وَالدُّوْنَ عَلَى الْمُرْتَفِعِ	پستی کو بلندی پر

❼ وَالْمَوْتَ عَلَى الْحَيٰوةِ — موت کو زندگی پر

❁ سات چیزیں سات چیزوں کی زینت ہیں

❶ الشُّكْرُ زِيْنَةُ النِّعْمَةِ — شکر نعمت کی زینت ہے۔
❷ وَالصَّبْرُ زِيْنَةُ الْبَلَآءِ — صبر مصیبت کی زینت ہے۔
❸ وَالْحِلْمُ زِيْنَةُ الْعِلْمِ — حلم علم کی زینت ہے۔
❹ وَالتَّذَلُّلُ زِيْنَةُ الْمُتَعَلِّمِ — کسر نفسی متعلم کی زینت ہے۔
❺ وَكَثْرَةُ الْبُكَاءِ زِيْنَةُ الْخَوْفِ — کثرت سے رونا خوف کی زینت ہے۔
❻ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِيْنَةُ الْاِحْسَانِ — احسان نہ جتلانا احسان کی زینت ہے۔
❼ وَالْخُشُوْعُ زِيْنَةُ الصَّلٰوةِ — خشوع نماز کی زینت ہے

❁ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ سات چیزیں سات چیزوں کے بغیر حاصل نہیں ہوتی

❶ وَلَا الْفَضْلُ بِغَيْرِ عِلْمٍ — بغیر علم کے فضیلت حاصل نہیں ہوتی
❷ وَلَا الْفَوْزُ بِغَيْرِ خَشْيَةٍ — بغیر خشیت الٰہی کے کامیابی حاصل نہیں ہوتی
❸ وَلَا السُّلْطَانُ بِغَيْرِ عَدْلٍ — بغیر عدل وانصاف کے بادشاہت حاصل نہیں ہوتی
❹ وَلَا الْحَسَبُ بِغَيْرِ اَدَبٍ — بغیر ادب حسب ونسب میں بزرگی حاصل نہیں ہوتی
❺ وَلَا الْغِنٰى بِغَيْرِ جُوْدٍ — بغیر سخاوت کے غنا حاصل نہیں ہوتی
❻ وَلَا الرِّفْعَةُ بِغَيْرِ تَوَاضُعٍ — بغیر تواضع کے بلندی حاصل نہیں ہوتی
❼ وَلَا الْجِهَادُ بِغَيْرِ تَوْفِيْقٍ

''بغیر توفیق الٰہی کے جہاد فی سبیل اللہ کرنے کی سعادت حاصل نہیں ہوتی''

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

1. اَلْعِلْمُ خَيْرُ مِيْرَاثٍ — علم بہترین میراث ہے۔
2. وَالْاَدَبُ خَيْرُ حِرْفَةٍ — ادب بہترین پیشہ ہے۔
3. وَالتَّقْوٰى خَيْرُ زَادٍ — تقویٰ بہترین زادراہ ہے۔
4. وَالْعِبَادَةُ خَيْرُ بِضَاعَةٍ — عبادت بہترین سرمایہ ہے۔
5. وَحُسْنُ الْخُلُقِ خَيْرُ قَرِيْنٍ — اچھا اخلاق بہترین ساتھی ہے۔
6. وَالْحِلْمُ خَيْرُ وَزِيْرٍ — حلم بہترین وزیر ہے۔
7. وَالْقَنَاعَةُ خَيْرُ غِنًى — قناعت بہترین امیری ہے۔

بعض حکماء کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ ان اشیاء کو بہت برا خیال کرتے ہیں

1. اَلْبُخْلُ مِنَ الْاَغْنِيَآءِ — امراء سے بخیلی
2. وَالْكِبْرُ مِنَ الْفُقَرَآءِ — فقراء سے تکبر
3. وَالطَّمْعُ مِنَ الْعُلَمَآءِ — علماء سے طمع ولالچ
4. وَقِلَّةُ الْحَيَآءِ مِنَ النِّسَآءِ — خواتین سے بے حیائی
5. وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ الشُّيُوْخِ — بوڑھے آدمی کی دنیا سے محبت
6. وَالْكَسَلُ مِنَ الشَّبَابِ — جوانی میں سستی
7. وَالْجَوْرُ مِنَ السُّلْطَانِ — بادشاہ سے ظلم

علی بن محمد البسامی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ عزت کے سات دروازے ہیں

1. اَلْعَقْلُ — عقل
2. اَلْعِلْمُ — علم
3. اَلصَّبْرُ — صبر
4. اَلشُّكْرُ — شکر

۵ الصُّمْتُ خاموشی
۶ الجُوْدُ سخاوت
۷ الصِّدْقُ سچ

❁......❁......❁

❁ دنیا سات چیزوں سے قائم ہے

۱ اللہ رحیم کی رحمت سے
۲ رسول کریم ﷺ کی دُعا سے
۳ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اطاعت و جانثاری سے
۴ حکماء کی عقل و حکمت سے
۵ عابدوں کی عبادت سے
۶ عالموں کی پند و موعظت سے
۷ کریموں کی سخاوت سے

❁......❁......❁

❁ سات چیزیں سات چیزوں کو کھا جاتی ہیں:

۱ نیکی بدی کو
۲ تکبر علم کو۔
۳ توبہ گناہ کو۔
۴ جھوٹ رزق کو۔
۵ عدل ظلم کو
۶ غم عمر کو
۷ غیبت اعمال کو

❁......❁......❁

❁ سات چیزیں سیر نہیں ہوتیں

۱ آنکھ دیکھنے سے
۲ زمین بارش سے
۳ عورت مرد سے
۴ عالم علم سے
۵ سائل سوال سے
۶ آگ لکڑیوں سے
۷ حریص جمع مال سے

❁......❁......❁

دولت کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

۱ دولت سے ہم عینک تو خرید سکتے ہیں مگر نظر نہیں خرید سکتے۔
۲ دولت سے ہم کتابیں تو خرید سکتے ہیں مگر علم نہیں خرید سکتے۔
۳ دولت سے ہم زیورات خرید سکتے ہیں مگر حسن نہیں خرید سکتے۔
۴ دولت سے ہم سخاوت کر سکتے ہیں مگر عبادت نہیں خرید سکتے۔
۵ دولت سے ہم ادویات خرید سکتے ہیں مگر صحت نہیں خرید سکتے۔
۶ دولت سے ہم نرم اور گدے بہتر خرید سکتے ہیں مگر میٹھی نیند نہیں خرید سکتے۔
۷ دولت سے ہم خوشامد خرید سکتے ہیں مگر محبت نہیں خرید سکتے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ علم بہتر ہے یا مال تو انہوں نے فرمایا: علم مال سے بہتر ہے۔

۱ علم اس لیے کہ مال کی حفاظت کرنی پڑتی ہے اور علم تیری حفاظت کرتا ہے۔
۲ علم اس لیے کہ مال فرعون و ہامان کا ترکہ ہے اور علم انبیاء کی میراث ہے۔
۳ علم اس لیے کہ مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے اور علم ترقی کرتا ہے۔
۴ علم اس لیے کہ مال دیر تک رکھنے سے فرسودہ ہو جاتا ہے مگر علم کو کچھ نقصان نہیں پہنچتا۔
۵ علم اس لیے کہ مال کو ہر وقت چوری کا خطرہ ہے علم کو نہیں۔
۶ علم اس لیے کہ صاحب مال کبھی بخیل بھی کہلاتا ہے مگر صاحب علم کریم ہی کہلاتا ہے۔
۷ علم اس لیے کہ اس سے دل کو روشنی ملتی ہے اور مال سے دل منتشر ہو جاتا ہے۔

تمت بالخیر



گلدستۂ احادیث سنہرے اقوال